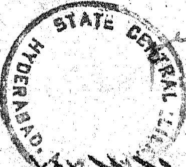


بعون صانع بیمکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

رسالہ چار باب

مطبع نامی منشی نولکشور مین طبع ہوکر مقبول اہل جہان ہوا





بسم اللہ الرحمن الرحیم



حمد بیحد ہین جہان کی رب کی پہلی کرون
پہر درود اوسکی حبیب خاص پر دل سی پڑہون

فارسی مین معتبر ہیگا رسالہ چار باب
مختصر ہینگی مسائل اوسمین دینکی سب سنون

اصلی یہ ہین ہو گئی عقل کی حق توفیق سے
چار باب شاہ اہل اللہ کی ہین ہندی کرون

تو کہ لیوین فایدہ اوس سی سبہی پڑہکر رجال
اجر ہووی نیک مجکو اور رب سے کہون

سو جب مین سوچی جمعہ کی ہین شرع
خیرت دین مسائل ہی وہی محبت اسکو لکہون

اور فقیہ و عالم و عامل محدث با صفا
مستفیض حضرت اسحاق دہلی با ضیا

مشتہر آفاق مین ہین قطب دین کی بالیقین
خلق مین کیا خلق سی ہین خیر خواہ و رہنما

یہ رسالہ معتبر ازبسکہ تہا واقع مین حق
سو اونہون نی ترجمہ سارا اوسی مین لیا

بس طبیعت تہی طبیعت مین فقط اصلاح تہی
زیور تحقیق سے اوسکو مزین کردیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب تعریف اللہ کو ہے جو رب ہے عالم کا اور درود اور سلام اوسکے رسول پر جو محمد ہین اور اونکے سب آل و اصحاب پر اما بعد یہہ رسالہ ہے کہ اس مین چار باب ہین باب پہلا عقائد کے بیان مین جو ہر مسلمان کو اوسکا جاننا لازم ہے باب دوسرا اوس چیز کے بیان مین کہ اوسکا عمل کرنا فرض ہے یا واجب یا سنت یا مستحب جیساکہ نماز روزہ حج زکوۃ وغیرہ کے احکام باب تیسرا عملون کے فضایل کے بیان مین کہ کامل کرنا اسلام کا اوسکے ساتھہ علاقہ رکہے باب چوتھا بعض نصیحتین اور حکمتین عام کے بیان مین کہ لوگون کو فایدہ مند ہون باب اول اہل سنت وجماعت کے عقیدون کی بیان مین عقیدہ جاننا چاہیے کہ عالم تمام اپنے جزون کے ساتھہ حادث اور نوپیدا ہی یعنی پہلے نہ تہا پہر پیدا ہوا اور ہر پیدا ہونیوالی کے لئے پیدا کرنیوالا لازم ہے اور پیدا کرنیوالا عالم کا اللہ تعالے ہے کہ بیچون بیچگون ہے اور بے شبیہہ اور بے نمون نہ جسم ہے نہ جوہر عارض ہے

کہ کوئی جز اوسکے ساتھہ نہین یعنی بے مانند ۱۲

نہ عرض نہ معدود ہی نہ محدود نہ جزو ہی نہ کل نہ زمان مین نہ مکان مین

نہ اوسکا کوئی پشتیبان نہ مددگار نہ مخالف نہ شریک پاک

و پاکیزہ ہے تمام نقصان کے دہبون سے اور موصوف ہے تمام

کمال کی صفتون سے ﴿ عقیدہ ﴾ اوصاف اوسکی

نہ عین ذات ہین نہ ذات سے جدا ازلی ہے جسکی ابتدا نہین

ابدی ہے جسکی انتہا نہین زندہ ہے کہ نہین مرنے والا ہے

نہ کان سے دیکہنے والا ہے نہ آنکہ سے بولنے والا ہی نہ زبان سے

جاننے والا ہے ساری چیزون کا قدرت والا ہے سب چیزون

پر جو کرتا ہے وہی کرتا ہے جسکو دیتا ہے آپ دیتا ہے

رازق العباد وخالق کل شیٔ لیس کمثلہ شیٔ فی

الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم ﴿ عقیدہ ﴾

کلام خدائے پاک کا حرف کی جنس نہین نہ آواز کی ہمیشہ ہی اوسکی ذات

کے ساتھہ اوس مین پیدا ہونا اور پیدا کرنیکو دخل نہین قرآن مجید کہ

اوسکا کلام ہی اوسیکی ذات کی ساتھہ قائم ہے یہہ الفاظ اور خط

اوسی پر دلالت کرتے ہین عقیدہ کسب کام بندونکی نیک اور بد خدا تعالی کے

کے پیدا کرنی سے ہین اور بندون کی نیک کام کرنی سی راضی ہی اور بد سے

ناخوش نیک کام کی جزا اور بد کام کی سزا الگ گنے ہماری کرنیکی قدرت

پہر عقیدہ ۹ کہ انبیا اللہ کی رحمتین اور اوسکا سلام او نپر ہو جیو +

بندے ہین اوس ذات پاک کے اپنی حکم پہنچانے کی لیے اپنی بندون

اچہی بری

کی طرف بہیجا تو اوسکے اوامر اور نہی بکم وکاست ابلاغ کرین

حکم شرعی ۲۲

اور اون کے خرق عادات معجزی ہین نبوت کی صحیح ہونی کی دلیل

سب نبیون کی پہلے آدم ہین علیہ السلام اور ان سب کے

پیچہے ہین محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان دونون کے درمیان

بہت پیغمبر ہوئے بعضے بعضون سے بہتر تِلْكَ الرُّسُلُ

یہہ رسول ہین

فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ سب سے زیادہ جنی ہوئے محمد ہین

کہ ہمنی بزرگی دی انکو بعضون کو اوپر بعض کے ۱۲

صلی اللہ علیہ وسلم عقیدہ ۱۰ کہ ملائک بندے حق تعالی کے

بغیر جسم نورانی ہین نہ مرد ہین نہ عورت ہین رکہین اوسکے حکم کی +

ہرگز نا فرمانی نکرین لَا يَعْصُونَ اللّٰهَ مَا اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ

کرتے نہین نافرمانی اللہ کی جو حکم کیا انکو اور کرتے

مَا يُؤْمَرُوْنَ عقیدہ ۱۱ کہ جتنی کتابین کہ حق تعالے نے

ہین جو حکم کئے جاتی ہین ۱۲

اپنے رسولون پر بہیجین حق ہین اور سچ چنانچہ توریت موسی

عقیدہ ۸ بہہ اراضیات [illegible]
ظاہر ہی کہ بندہ نیک و بد کرنے مین
اسکو قدرت [illegible] جدا الہی
۱۲ عقیدہ [illegible]
بہلائی و [illegible]
[illegible] اراضی [illegible]
بہلائی [illegible] نا راضی
اور برائی [illegible]
ارادہ اور [illegible]
[illegible]

۵

عادات جو خلاف عادت
ہو اگر بیغمبر سے ہو وہ معجزہ
ہین بعض عالم کو ہو اسے
کفار کو اور جب ولی سے
ہو تو کرامت ہے اور مومن سے
ہو تو معونت اور کافر یا
فاسق سے ہو تو استدراج
ہی اور اسکو خدای تعالی
ڈہیل دی
۱۲

انجیل عیسی پر زبور داود پر اور صحیفے ابراہیم وغیرہ پر قرآن
مجید محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور قرآن شریف سب کتابونکا
حکم نسخ کرنے والا ہے عقیدہ قیامت کا دن اپنی علامتونکے
ساتھہ جو بڑی کتابون مین مذکور ہین جیسے حضرت عیسی کا اترنا
اور دجال کا نکلنا اور دابۃ الارض اور یاجوج ماجوج اور آفتاب
کا مغرب کی طرف سے نکلنا اور سوا اسکے سب سچ اور درست
ہے عقیدہ حشر کے بعد سب مومن جمال باکمال حضرت
حق کا اپنے آنکھہ کی بینائی کے ساتھہ دیکھینگے نہ کسی طرف
اسلیئے کہ اللہ تعالے کسی
اور نہ مکان مین عقیدہ مرنے کے بعد سب کافرونکو اور بعضے
مومن گناہگارونکو قبر مین عذاب اور دکھہ ہوگا اور اچھے مومنونکو
عیش اور لذت ہوگی عقیدہ دفن کے بعد قبر مین ہر کسیکی دو فرشتے
آوین منکر نکیر میت کو زندہ کرین اور اللہ اور پیغمبر اور کتاب کا
سوال کرین اگر مسلمان ہو تو آرام دین اور قبر کشادہ ہو جاوے
اور بہشت کا دروازہ کہل جاوے اور بہشت کی ٹھنڈک اور نور
اوسکو پہنچے عقیدہ اگر کافر ہو تو عذاب کرین

عقیدہ حشر کے بعد ہر ایک کے نامہ اعمال اوسکو دیکھلاوین

اور صراط پر چوپل ہی دوزخ پر بال سے باریک تلوار سے تیز

ہے چلین اچھے لوگ جیسے بجلی چمکنے والی گھوڑا دوڑنیوالا اسطرح

گذر جاوین اور برے لنگڑاتی ہوئی گرتے پڑتے جاوین اور کفار

جسقدر ایمان کی قوت ہو ۱۲ — جسقدر ایمان سست ہو ۱۲

پہسلین اور دوزخ مین گرین نعوذ باللہ منہا عقیدہ بندونکے

پناہ اوس سے خدا کی مانگتے ہین ۱۲

عمل تولنے کے لیے ترازو کھڑی کرنی اور ہر ایک سے کام اور باتونکا

پوچھنا اور حوض کوثر اوسکے ساقی محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہونگے

حق ہے اور سچ عقیدہ لوگونکی جزا اور سزا کے لیے بہشت اور

دوزخ پیدا کیا ہے ایک ہزارون محل اور حور اور ناز و نعمت کے

یعنے بہشت ۱۲

ساتھ ہی دوسرا ہزارون سختیان اور رنج و محنت کے ساتھ

دوزخ ۱۲

ہی نعوذ باللہ من النار ومن سخط الجبار نہ وہ دونو مکان

پناہ ڈھونڈتے ہین ہم اللہ کی دوزخ کی آگ سے اور اللہ کے غضب سے ۱۲

فنا ہون نہ اونکے رہنے والے عقیدہ اللہ پاک شرک کے

سوا جس گناہ کو چاہے بخشے اور جس گناہ پر چاہے مواخذہ

کرے کبیرہ ہو یا صغیرہ عقیدہ گناہ کبیرہ آدمی کو کفر کے درجہ مین

مراد کبیرہ سے یہان سوا شرک کے ہے ۱۲

نہین پہنچاتا اور ایمان کی گیری سے نہین نکالتا عقیدہ

اصل ایمان نہ زیادہ ہو نہ کم کی اور زیادتی اعمال مین ہے
نہ اصل ایمان مین عقیدہ اکثر قولون مین علما کی کبیرہ بارہ ہین
پہلا حق تعالے کے ساتھہ شریک کرنا کسیکو الوہیت مین یا قدیم
ذات ہونی مین یا عبادت کے لایق ہونے مین + دوسرا
مار ڈالنا جان کا نے سبب تیسرا نیکبخت عورتونکو زنا کی گالی
دینی چوتھا زنا کرنا پانچوان لڑائی کے دن کافرون سے بہاگنا
چھٹا جادو کرنا ساتوان یتیم کا مال کہانا آٹھوان ماباپ کو خفا
کرنا نوان حرم مین گناہ کرنا دسوان بیاز کہانا گیارہوان چوری
کرنی بارہوان شراب پینا اور جوا کہیلنا بہی گناہ کبیرہ ہے
عقیدہ جو بہتر ہے بندون کی حق مین حق پاک پر اوسکا کرنا لازم نہین
دگرنہ کسیکو کفر و گناہ مین نرکہتا اور ہر کسی کا دل نیک کام پر
لگتا عقیدہ ہمیشہ دوزخ مین نرہین مگر کافر اور مسلمانون کو
عملون کی موافق تنبیہ کرین آخر بہشت مین لادین عقیدہ
انبیا اور اولیا اور نیکبخت اور پرہیزگار دوزخی مومنونکی شفاعت
کرین اللہ تعالے اپنے فضل تمام کے ساتھہ اونکی شفاعت

قبول فرماوے عقیدہ ۴ لوگون مین افضل محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
کے بعد ابوبکر صدیق رض ہین اور اونکے بعد عمر فاروق رض پہر عثمان ذی النورین رض
پہر علی مرتضی رض اللہ ان سب سے خوش ہوا اور وہ اللہ سے خوش ہوئے
اور خلافت بہی اسی ترتیب پر ہے عقیدہ ۵ خلافت تیس ۳۰ برس
تک ہے کہ چارون خلیفہ نے کی اونکے بعد ملک گیری اور پادشاہی
ہے عقیدہ ۶ دس ۱۰ آدمیونکو از راہ یقین کے بہشتی گننا چاہیے
کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونکے داخل
ہونے کی بہشت مین خوشخبری دی ہے اور وہ ابوبکر صدیق رض
اور عمر فاروق رض اور عثمان ذی النورین رض اور علی مرتضے رض کرم اللہ وجہہ
اور طلحہ رض اور زبیر رض اور عبد الرحمن رض بن عوف اور سعد رض بن ابی وقاص
اور سعید رض بن زید اور ابو عبیدہ رض بن الجراح ہین اور اسیطرح فاطمہ رض
زہرا اور حسن رض و حسین رض کو بہی بہشتی جاننا چاہیے راضی ہوا اللہ ان
سب سے عقیدہ ۷ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے یارون کے
حق مین اللہ اونسے راضی ہو زبان نیک کلمہ کے سوا نکہولا چاہیے
کہ اونکی دوستی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی ہے

۵ یعنی پہلے خلیفہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ نے دو برس چار مہینے خلافت کی اور اونکے بعد حضرت عمر رض نے دس برس چہ مہینے اونکے بعد حضرت عثمان رض نے بارہ برس اونکے بعد حضرت علی رض نے ... اور اونکے بعد امام حسن نے چہ مہینے ... صلی اللہ علیہ وسلم ...

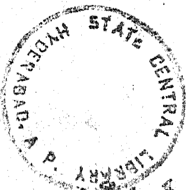
۹

۶ یعنی ایک حدیث مین انکا نام ۱۲ ... ذکر ہے اور ... بہشت مین ... اور صحابہ بہی ... چنانچہ حضرت فاطمہ رض کی شان مین سیدة نساء اہل الجنة وارد ہے اور الحسن والحسین سیدا شباب اہل الجنة وارد ہے یعنی فاطمہ اہل جنت کی بیبیون کی سردار ہین اور حضرت امام حسن اور حسین رض اہل جنت کے جوانون کے سردار ہین ۱۲

اور اونکی دشمنی رسول کی ہے تلک امۃ قد خلت
لہا ما کسبت ولکم ما کسبتم ولا تسئلون عما
کانوا یعملون ۝ کیا خوب حماقت گمراہ فرقون کی ہے کہ اصحاب
کی گالیان اور دوستونکا تبرا اپنا مذہب ٹھہرا کر امیدوار بڑے
اجر کے رہتے ہین اور رسول کے دوستونکی دشمنی کو اچھے
ثواب کا سبب کہتے ہین عقیدہ اولیا کی کرامتین اصفیا
کی خرق عادتین جیسے لپیٹنا زمین و زمان کا اور پھیلنا اوسکا حق
اور سچ ہین کہ کرامتین ولی کی نبی کی معجزے کی نمونتین ہین کہ ولی
ہے نبی کا تابع پر کوئی ولی نبی کے درجہ کو نہین پہنچتا عقیدہ
کوئی بھی آدمی جب تک کہ عاقل بالغ قادر رہے اوس مرتبہ کو نہین
پہنچتا کہ شرع کے احکام اوسکے ذمہ سے جاتے رہین عقیدہ
لوگونکو بادشاہ لازم ہے کہ قریشی النسب ہو اور دین کی علمون
کا عالم اور مضبوط اور غالب اور منصف ہو تو شرع کے احکام
جاری کرے اور اوس کا بہت برگزیدہ ہونا اپنے زمانے
والون سے شرط نہین اور ظلم و گناہ کی سبب بادشاہت سے

۱۵ یہود کا اعتقاد تھا کہ باپ دادا کی [illegible] اوسکے سبب ثواب و عذاب [illegible] سو فرمایا [illegible] گروہ گذر [illegible] اونہون نے [illegible]

۱۶ [illegible] نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا الائمۃ من قریش



دور ہووے عقیدہ نماز مین اقتدا ہر بھلے برے کا کر لینا
چاہیے اور جنازہ کی نماز ہر بھلے برے پر پڑھ لینا چاہیے
عقیدہ انکار کرنا قرآن و حدیث قطعیہ کا اور حلال جاننا اور
ہلکا گننا گناہ کا خواہ کبیرہ ہو خواہ صغیرہ اور برا جاننا اور ٹھٹھا
کرنا شریعت کا اور ناامید ہونا پروردگار کی رحمت سے
اور نڈر رہونا جبار کی دہشت سے اور کاہن کو سچا گننا غیب
کی خبر دین مین ان سب کو کفر اور گمراہی کا سبب گننا چاہیے عقیدہ
مرنے کے بعد مردون کو زندون سے فائدہ اور ثواب پہنچتا ہے اگر
اللہ اونکے لیے دیوین اور دعا اور سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ
اونکے لیے پڑہین عقیدہ اللہ تعالے دعا دعا کرنیوالون کی
قبول فرماتا ہے اور حاجت محتاجون کی روا کرتا ہے باب
دوسرا بیچ ذکر مسائل ضروریہ فقہ کی جیسے وضو نماز روزہ زکوة
حج وغیرہ جاننا چاہیے کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیز پر ہے اول
گواہی دینی اسکی کہ کوئی معبود نہین اللہ کے سوا اور محمد صلی اللہ
علیہ وسلم تحقیق اوسکے پیغمبر ہین دوسرے پانچ وقت کی نماز

قایم رکھنی تیسرے رمضان کے مہینے کے روزے رکھنے چوتھے
اپنے مال کی زکوۃ دینی پانچوین خانۂ کعبہ کا حج کرنا اگر رستے کی
سواری اور کہانے پینے کی طاقت رکہتا ہو چونکہ نماز موقوف
ہے طہارت پر اس لیے طہارت کے مسئلون سے شروع
کیا گیا مسئلہ وضو کے فرض منہہ کا دہونا ماتہے کے بالون کی
اوگنے کی جگہہ سے ٹہوڑی کے نیچے تک اور کان کی لو سے دوسرے
کان کی لو تک اور دونو ہاتہہ دہونا کہنیون تک اور چوتہائی سر کا
مسح کرنا اور دونو پیر دہونا ٹخنون تک اور جو لوگ کہ ڈاڑہی
گنجان[۵۱] رکہتے ہون ڈاڑہی کے چوتہائی کے مسح کو فرض گنتے ہین
مسئلہ وضو کے سنتین دونون ہاتہہ دہونے پہونچے تک
بسم اللہ[۵۲] پڑہنے کے بعد اور مسواک کرنی اور کلی کرنی اور
ناک مین پانی ڈالنا اور ڈاڑہی اور ہاتہہ پیر کے اونگلیون کا خلال کرنا
اور ہر عضو کو تین تین بار دہونا اور شروع کے وقت نیت[۵۳] وضو
کی کرنی اور تمام[۵۴] سر کو ایک مرتبہ اور دونون کانون کو سر کے بچے
ہوئے[۵۵] پانی سے مسح کرنا اور ترتیب[۵۶] وضو کی بموجب

آیت کی نگاہ رکھنی اور لگتا تار دھونا مسئلہ وضو کی مستحب
دھونا ہر عضو کا دہنے سے شروع کرنا اور مسح گردن کا کرنا
وضو کی توڑنیوالی ناپاک چیز کا نکلنا وضو والے کے بدن سے دور ہو یا نہ
ہو یا سوا اسکے جیسے پیشاب اور پاخانہ اور ریاح اور لہو اور
پیپ اور کچ لہو اور قی کہ منہ بھر کر ہووے پت ہوں یا خون
جما ہوا کھانا یا پانی بلغم کے سوا کہ فقط بلغم کی قی وضو کو نہیں توڑتی
اور سونا لگی ہوئی ایک چیز سے اسطرح کہ اگر وہ چیز دور کریں تو
سونیوالا گر پڑے اور بیہوشی اور دیوانگی اور مستی اور کھل کھلا
نہ ہنسی سے ۱۲ ہنسنا آواز سے ۱۲
کر ہنسنا نمازی بالغ کا کہ نماز بھی ٹوٹ جاتی ہے اور وضو بھی اور
مباشرت فاحشہ کہ مرد عورت کی شرم گاہیں دونوں ننگی لگیں
مسئلہ غسل کی فرض منہ میں اور ناک میں پانی ڈالنا
اور تمام اپنے ظاہر بدن پر پانی جاری کرنا مسئلہ غسل
کی سنتیں اول دونوں ہاتھ اور شرم گاہ اور جو نجاست کہ ظاہر
بدن پر ہو دھووے پھر وضو کرے مگر پیر اپنے غسل کی بعد دھووے
پس تین بار سارے بدن پر پانی جاری کرے اگر عورت کی سر کی

کے سرکے بالون کی جڑ بھیگ جاوے تو بال گندے ہوئے کہولنے
کی حاجت نہین مسئلہ نہانے کے سبب نکلنا کودنی ہوئی
منی کا ساتھہ لذت کی پہر کودنی اور شہوت کی شرط اپنے ٹھکانے
سے جدا ہوتے وقت معتبر ہے گو کہ نکلتی وقت سرد کرہے پہر شرطین موجود
ہون لیکن نہانا واجب نہین مگر نکلنے کے وقت اور سرد کرکا
قبل مین یاد برمین پڑہنا دونو پہر نہانا فرض ہووے اور منقطع ہونا
حیض اور نفاس کے لہو کا نہ نکلنا مذی کا کہ عورت سے مساس
کرتے ہوئے نکل آتی ہے اور اسیطرح ودی کہ سفید پانی
پیشاب کے بعد ظاہر ہووے اور یہی حکم ہے نیند مین احتلام
کا جس مین منی نہ نکلے اور کپڑے پہ دہبا نہ معلوم ہو سو موجب غسل نہین
مسئلہ نہانا مسنون ہے جمعہ اور دونو عیدون اور احرام
اور عرفہ کے دنکا مسئلہ نہانا واجب ہے مردیکے لیے اور
اوسکے لیے جو مسلمان ہوا اور کفر کے حالت مین نہانے کی
حاجت رکہتا تہا اور جو نہ رکہتا ہو تو اوسکو نہانا مستحب ہے مسئلہ
تیمم کو عبارت سے ہے ہاتہہ کی دونون ہتیلیان مارنے سے تیمم کی

نیت سکے ساتھ پاک مٹی پر یا ہر چیز پر جو زمین کی جنس ہو یعنی نہ جلے
اور نہ گلے اگرچہ وہ چیز غبار نہ رکھتی ہو اور ملنا اون ہتھیلیون کا اپنی
موںہہ پر ماتھے کے بالون کی اوگنے کی جگہہ سے ٹھوڑیکی نیچے تک
اور کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اور دوسری بار
مارنا اور مسح دونو ہاتھونکا کہنیون تک کرنا قایم مقام وضو کے
ہی اور وضو کی نیت ہو اور غسل کی جگہہ ہے اگر غسل کی نیت کرے
اوس شخص کے لیے کہ پانی سے ایک کوس بہر دور ہو اور کوس
چار ہزار گز کا ہے اور گز چوبیس انگل کا یا جو کوئی قادر ہو پانے
کے استعمال پر بیماری کے سبب یا بیماری پیدا ہونے کا یا ہلاک
کرنے والی جاڑیکا یا دشمن کا یا پھاڑنیوالے جانور کا خوف ہو یا دہشت
پیاس کی ہو کہ اور پانی سپینے کے لیی نہ رکھے یا نہونا ڈول رسّی کا
گو کہ کوئین مین پانی موجود ہی ایسے سببون سے پانی کی استعمال
کی قدرت نہین رہتی تیمم جایز ہوتا ہے اور صحیح ہے ایک تیمم
سے دو فرض یا زیادہ پڑہنے اور نماز کے وقت سی پہلے تیمم
کرنا جایز ہے مسئلہ توڑتی ہی تیمم کو جو چیز توڑتی ہی وضو کو اور

دوسرے پانی پایا اور قادر ہونا اوسکے استعمال پر اور دور ہونا
اوس عذر کا جو تیمم جایز کرنیوالا تھا مسئلہ موزہ کا مسح جائز ہے
اگر پہنا ہو ایسی طہارت مین کہ وضو ٹوٹتے وقت پوری
طہارت ہو گو کہ پہنتے وقت پوری نہو جیسے فقط اپنے پیر دہو کر
موزے پہنے پہر وضو تمام کیا موزہ کا مسح پیروں کے دہونے کی
جگہہ ہے وضو ٹوٹنے مین نہ نہانے کی حاجت اور حیض ونفاس
مین جو سبب ہین نہانیکے اور مسافر کی مدت تین دن رات ہین اور
مقیم کی ایک دن رات وضو ٹوٹنے کے وقت سے کہ موزہ پہنے
کے بعد ٹوٹا ہو مسئلہ طریق مسح موزہ کا یہہ ہے کہ ہاتھ تر کر کر پیر
کی اونگلیون سے پنڈلی تک ۵۲ موزہ پر خط کہینچے اور موزہ اگر پہٹا
ہو پیر کی چہوٹی تین اونگلیون قدر ۵۳ تو مسح اوسپر جائز نہین اور مسح
کو توڑتا ہے توڑنیوالا وضو کا اور موزے ۵۴ سے نکل آنا اکثر قدم کا اور
مسح کی مدت کا گذرنا اور جائز ہے مسح کرنا زخم کے چہید ۵۵ اور پہاہے
اور اوسکی مدت کچہہ مقرر نہین اور یہان عضو کی طہارت ۵۶ شرط نہین
مسئلہ کمتر حیض کے ایام تین دن رات ہین اور زیادہ دس دن رات

اور نفاس کی کمتر مدت کی کچھ حد نہین بعضون کو ایک ساعت اور ایک لحظہ سے زیادہ نہین ہوتا اور اوسکی بہت مدت چالیس دن ہین اور جو باکی کہ لہو کے دونون مین ہے حکم لہو کا رکھتی ہے نماز روزہ مسجد کے اندر آنا کعبہ کے گرد پھرنا جماع کرنا قرآن پڑھنا اور اوسکا چھونا حیض اور نفاس مین منع ہے یعنی حرام ہے اور نفاس والی روزہ قضا کرے اور نماز معاف ہے اور اوس خون کو جو حیض و نفاس کے سوا ہے استحاضہ کہوین اور یہی حکم معاف[٥١] کا رکھے اور کسی چیز سے باز نہین رکھتا نماز کے وقت وضو کرے اور نماز پڑہے گو کہ خون جاری رہے اور وقت کے نکلنے سے وضو لوٹ جاتا ہے مسئلہ بدن اور کپڑا پاک ہوتا ہے پانی سے اور جو اسکی مانند[٥٢] ہے جیسے سرکہ اور گلاب اور ایک درہم کی قدر کہ ہتھیلی[٥٣] تا نہہ کی ہے معاف ہے نجاست غلیظہ جیسے آدمی کا پیشاب اور پاخانہ اور لہو اور شراب اور بیٹہ مرغون کی اور اون جانورون کا پیشاب جنکا گوشت نہین کہایا جاتا اور گوبر اور گھوڑی کی لید اور چوتھائی[٥٤] کپڑے کی قدر کہ ایک بالشت لنبا چوڑا ہو معاف

سے ہے نجاست خفیفہ جیسے پیشاب اون جانورون کا جن کا گوشت
کھایا جاتا ہے اور پیشاب گھوڑے کا اور اون پرندون کی بیٹھ
جنکا گوشت نہین کھایا جاتا اور معاف ہے مچھلی کا لہو اور گدہے
خچر کی رال اور وہ پیشاب کہ اوسکے قطرہ سوئی کے سر برابر کپڑے
پر پڑین اور نجاست گاڑہی پاک ہوتی ہے اوسکے دور
ہونے سے اور تپلی تین بار دہونے سے مسئلہ نہانا اور وضو
جائز ہے مینہ اور چشمہ اور دریا کے پانی سے اگرچہ بدل
دیا ہو پاک چیز نے اوسکے ایک وصف کو ان صفتون مین سے جو
رنگ اور بو اور مزہ ہے اور پانی ناپاک ہوتا ہے پایا کی پڑی سی اگر
جاری یا دہ در دہ کہ جاری کے حکم مین ہے نہو مسئلہ کوئین
مین نجاست گرے اوسکا سارا پانی کھینچنا چاہیے اور اسیطرح
جاندار کے مرنیسے جیسے آدمی کتا بکری اور اوسکی سوجنی اور پہٹنی
سے اگرچہ چھوٹا ہی جانور ہو اور اگرچہ سوجا اور پہٹا نہو تو چڑیا کی مانند
کے مرنیسے بیس ڈول اوسط درجے کے کھینچین اور مرغ اور کبوتر
اور بلی کے مانند سے چالیس مسئلہ فجر کے نماز کا وقت صبح

صادق سے ہے سورج نکلنے تک اور ظہر کا وقت آفتاب کے ڈھلنے
سے ہر چیز کے دو مثل سایہ پہونچنے تک سوائے سایۂ اصلی کے اور
عصر کا ظہر کے آخر سے غروب تک اور مغرب کا غروب سے
شفق دور ہونے تک کہ سفیدی ہے سرخی کے بعد اور عشا کا اور
وتر کا شفق دور ہونے سے صبح صادق تک اور وتر عشا سے
پہلے نہ پڑھے نماز اور سجدۂ[51] تلاوت عین طلوع اور استوا[52] اور
غروب کے وقت منع ہے مگر اوسدن کی عصر کی نماز کہ نزدیک[53]
کراہت تحریمیہ کے ساتھ ۱۲
غروب کے بھی جائز ہے مسئلہ اذان دینی اور تکبیر کہنی سنت
ہے فرض نماز کے لیے مردوں پر نہ عورتوں پر مسئلہ نماز کی
شرطیں کئی چیزیں ہیں اول نمازی کا بدن پاک ہونا حقیقی نجاست
اور حکمی سے دوسرا کپڑا پاک تیسرے مکان پاک چوتھی[54] ستر عورت
مردونکو ناف سے زانو تک اور اسیطرح لونڈے کو کہ حکم
مردونکا رکھے مگر اوسکے پیٹھ اور پیٹ کہ اوسکا بھی ڈھانکنا فرض
ہے اور آزاد عورتوں کو سارا بدن مگر مونھ اور ہاتھ کی دو
ہتھیلیاں اور پیر پانچویں نیت[55] اوسکے متصل چھٹی قبلہ کی طرف مونھ

کرنا مسئلہ نماز کے فرض کئی ہین اول تحریمہ جو پہلے تکبیر ہی دوسرے
کھڑا ہونا تیسرے قرآن پڑھنا چوتھے رکوع پانچوین سجدے چھٹے قعدہ
اخیرہ تشہد کی قدر ساتوین نمازی کا نکلنا نماز سے اپنے کام کی ساتھ
مسئلہ نماز کے واجب الحمد پڑھنا اور اوسکی ساتھ سورہ ملانا اور
اور پہلے دو رکعت مین قرات مقرر کرنی اور ترتیب کی رعایت
رکھنی اون فعلون مین جو مکرر ہین ایک رکعت مین جیسی سجدہ اور
تعدیل کرنا رکنون کا نماز مین اور قعدہ پہلا اور التحیات پڑھنی دونو
قعدہ مین اور نماز سی باہر آنا لفظ سلام کے ساتھہ اور وتر مین دعا قنوت
اور دونو عیدون کی تکبیرین اور پکار کر پڑھنا صبح اور مغرب اور عشا کی
نماز مین اور چپکی پڑھنا ظہر اور عصر مین مسئلہ نماز کی سنتین دونو
ہاتھونکا اوٹھانا تکبیر تحریمہ کی لیئے اور ہاتھہ کی اونگلیان اوسوقت کھلی
رکھنی اور بلند کہنا تکبیر کا امام کو اور ثنا اور اعوذ اور بسم اللہ اور
آمین چپکے کہنی اور سیدہا ہاتھہ بائین ہاتھہ پر ناف کی نیچے کرنا اور
تکبیر رکوع مین جہکتے وقت اور اوس مین تسبیح تین بار اور دونو گھٹنی
دونو ہاتھونسے کہلے ہوی اونگلیون کے ساتھہ پکڑنا اور اوسی

سمع اللہ لمن حمدہ کہنا امام کو اور ربنا لک الحمد کہنا مقتدیون کو اور
سجدون کی تکبیر اور اوس مین تسبیح تین بار اور دونون زانو سجدے مین
زمین پر رکہنی اور قعدہ مین سیدہا پیر کہڑا رکہنا اور بایان پڑا اور
رکوع اور سجدون مین قومہ اور دونون سجدون کے درمیان
یعنی ٹہرنا ۱۲
جلسہ کرنا اور التحیات کی بعد درود نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بہیجنا
اور دعا اپنے اور اپنے ماباپ کی حق مین اور سب مسلمان
مرد اور مسلمان عورتون کی حق مین کرنا مسئلہ نماز کی ادب
نظر سجدے کی جگہہ پر رکہنی اور جمائی کے وقت منہہ بند کرنا
اور کہانسی تا مقدور روکنی اور دونو ہاتہہ کی ہتلیان آستین
سے باہر نکالنی اور جب مؤذن تکبیر مین حی علی الصلوۃ کہی نماز کے
لیئے اوٹہنا اور جب قد قامت الصلوۃ کہی نماز شروع کرنا
مسئلہ جماعت سنت مؤکدہ ہے اور بڑا حقدار امامت
کا فقہ کا عالم ہے پہر قران پڑہنے کا عالم پہر بڑا متقی پہر بڑی
عمر والا اور غلام اور گنوار اور فاسق اور بدعتی اور اندہے
اور ولد الزنا کی امامت مکروہ ہے اور اسیطرح نہایت

یعنی نماز پڑہنی اور فقط عورتون کی جماعت مکروہ گنی ہو اور مرد کو

اگرچہ جنازہ ہین ہو یا نفل ہین ۱۲

مقتدی ہونا عورت اور لڑکی کا جایز نہین اور پاک کو عذر والے

کا جیسے پانی اور رعاف اور پیپ اور قاری کو امی کا اور ستر

ڈھکی ہوی کو ننگے کا اور نہ اشارت کرنے والے کو اشارت کرنیوالی

یعنی رکوع و سجود کر سکنے والیکو عاجز کا کہ جو رکوع و سجدہ نکر سکے ۱۲

کا اور فرض پڑہنے والی کو نفل پڑہنے والی کا اور دوسرے نماز پڑہنے

والے کا اور جایز ہے مقتدی ہونا وضو والے کو تیمم والے کا

اور دہونے والے کو مسح کرنیوالے کا اور کہڑی ہوی کو بیٹہے

ہوے کا اور نفل والے کو فرض والے کا اگر ظاہر ہوا نماز پڑہنے

کے بعد کہ امام بغیر طہارت کے تہا نماز کو پہر پہیرین مسئلہ

نماز کو فاسد کرتی ہین باتین اور دعا پڑہنی لوگون کی باتون کی

کی طرح اور اوہ اور آہ کرنا اور مصیبت کے دکہ سے

رونا اور کہنکارنا بے عذر اور سلام کرنا اور اوس کا جواب

دینا اور کہانا پینا اور چہینکنے والے کو یرحمک اللہ کہنا اور اپنے امام

کے سوا اور کو آیت بتلانی اور قرآن دیکہکر پڑہنا اور کسیکو

لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر اور سبحان اللہ کے ساتھ جواب دینا

یعنی کہ بہی نماز جایز ہو ۱۲ [illegible]
[illegible] ۱۲
اگر کوئی امر یعنی نجاست [illegible]
[illegible] ۱۲
الحمد للہ [illegible] انا للہ و انا الیہ راجعون [illegible] ۱۲

مسئلہ نماز مکروہ کرتا ہے کھیلنا اپنے بدن اور کپڑے کے ساتھ
اور کنکریاں کھیل سے ادھر اودھر کرنی اور انگلیاں چٹخانی اور
اپنی کمر پر ہاتھ رکھنا اور دائیں بائیں دیکھنا گردن پھیر کر اور کتوں
کی سی بیٹھک بیٹھنا اور دونو ہاتھ سجدہ میں بچھا دینے اور اپنے ہاتھ
کے اشارے سے سلام کرنا اور پالتی مار کر بیٹھنا بے عذر اور اپنے
سر کے بالوں کو گوندہ کی لپیٹ کر نماز پڑھنا اور اپنے ہاتھ سے اپنے کپڑے
یعنی جوڑا باندھنا ۱۲
کی محافظت کرنا اور کپڑا یا چادر لپیٹنا اور پہنی ہوئی کپڑے بند باندھنا
یعنی خاک سے بچانا ۱۲
اور آنکھ میچنا اور جماہی لینا اور امام کا اکیلے مسجد کی محراب میں
مگر صورت حضور دل بغیر بند کرنے آنکھ کے نہ ہو تو جائز ہے ۱۲
کھڑے ہونا اور وہ کپڑا پہننا جس میں جاندار کی تصویریں ہوں
اور سر پر منہ کے سامنے تصویر رکھنا اور تسبیح اور آیتوں کا
گننا مسئلہ وتر کی نماز واجب ہے تین رکعت ایک سلام
کی ساتھ اور تیسری رکعت میں ہاتھ اوٹھا کر تکبیر کہے
اور دعاء قنوت پڑھ کر رکوع میں جاوے اور تینوں رکعت
بھری پڑھے مسئلہ موکدہ سنتیں دو رکعت فجر کی نماز سے
پہلی اور ظہر اور مغرب اور عشا کی نماز کے بعد اور چار رکعتیں ظہر

اور جمعہ سے پہلے اور جمعہ کے بعد اور سنت اور نفل اور وتر
کی سب رکعتون مین قرآن پڑہنا فرض ہے اور نفل بیٹھہ کر پڑہنا
بے عذر روا ہے اور رمضان کے مہینے مین بیس رکعتین
تراویح دس سلام کے ساتھہ عشا کی نماز کے بعد وتر سی پہلے
سنت ہین اور سارے رمضان کی تراویح مین ایک قرآن شریف
ختم کرنا مسنون گنا ہے اور وتر جماعت سے نہ پڑہین مگر رمضان مین
— مسئلہ لحاظ رکہنا ترتیب کا قضا اور وقت کی نمازون مین
لازم ہے مگر وقت کی تنگی ہو یا بہول جاوے یا چہہ نمازین فوت
ہون کہ یہہ سب ساقط کرتی ہین ترتیب کے وجوب کو مسئلہ
واجب ہوتا ہے سجدۂ سہو جو قاعدہ اور تشہد اور دو سجدے
اور دو سلام کے ساتھہ ہو ایک سلام کے بعد واجب چہوٹ
جانیکے سبب نماز کے واجبون مین سی کہ پہلے اوسکا ذکر گذرا
اور چار رکعت والی نماز مین قعدۂ اولی بہولا اور تیسری کی طرف
اوٹہا اگر بیٹہنے کے قریب ہے تو بیٹہے اور جو نہین اوٹہہ کہڑا ہو نماز تمام کرکے
اور سجدۂ سہو کرے اور جو سہو قعدہ اخیرہ مین پڑے جتبک پانچوین رکعت

کا سجدہ نہین کیا بیٹھے اور نماز تمام کرے اور سجدہ ادا کرے اور جو پانچوین
کا سجدہ کرلیا تو ایک رکعت اور پڑھے یہہ سب رکعتین نفل ہون گی
مسئلہ بیمار کہ کھڑا نہین ہوسکتا یا بیماری بڑھ جانی کا خوف ہے
بیٹھ کر نماز پڑھے اور اگر بیٹھ کر بھی دشوار ہو تو بیٹھ یا کروٹ کے
بل لیٹ کر اشارہ سے نماز پڑھے مسئلہ سجدہ تلاوت قرآن کا
واجب ہوتا ہے سجدہ کی چودہ آیتون مین سے ایک آیت پڑھنے
یا سننے سے اور جو سجدہ کی آیت بار بار پڑھے اور مجلس ایک ہی
ہو تو لازم نہین ہوتا مگر ایک سجدہ مسئلہ سفر کے دنون مین کہ
تین روز کا رستہ ہو اوسط درجہ کی چال کی ساتھ چار رکعت
والی نماز کو دو رکعت پڑھے اور ٹھہرنے کے نیت پندرہ دن
سے کم سفر کا رکھے مسئلہ نماز جمعہ واجب ہوتی ہے ظہر کے
بدلے شرطیں کہ آزادگی اور اقامت اور تندرستی اور مرد
ہونا اور آنکھہ پیر سلامت ہون اور جائز نہین جمعہ ادا کرنا مگر شہر
مین یا شہر کے گرد اور بادشاہ یا نائب اوس کا موجود ہو اور
ظہر کا وقت ہو اور خطبہ نماز سے پہلے پڑھے او مسجد مین اذن عام

دی اور مقتدی تین سی کم ہون کہ بغیر ان شرطون کی جمعہ ادا نہین مسئلہ

دونو عیدون کی نماز واجب ہی جسپر جمعہ واجب ہے اوسکی سب

شرطون کے ساتھ سوا خطبہ کے دو رکعت پڑہے پہلی رکعت مین تکبیرین

زاید ثنا کی بعد کہے اور دوسری مین قرآن پڑہنے کے بعد اور نماز سے

فراغت پاکر خطبہ پڑہے کہ اوس مین احکام ہون صدقہ فطر کے اور

قربانی کے اور ایام تشریق کی تکبیرین واجب ہین عرفہ کی دن فجر سے

آٹھہ نمازون تک کہ عید کی عصر کی نماز ہے مردون پر شہر کہ اقامت

اور شہر اور جماعت ہو ہر نماز فرض کے بعد مسئلہ سورج گہن

کے وقت دو رکعت جماعت کے ساتھہ پڑہین اور چاند گہن اور تاریکی

اور آندہی اور خوف مین بے جماعت اور نماز کے پیچہے دعا کرین حادثہ

کے دور ہونے تک مسئلہ استسقا کے لیے ایک جنگل مین کہ وہان

کوئی ذمی نہو بے جماعت نماز پڑہین اور استغفار کرین اور دعا مانگین

مسئلہ دشمن یا جانور پہاڑنے والے کی غلبہ خوف کے وقت

مقتدی دو گروہ ہووین ایک مقابل دشمن کی کہڑا رہے

دوسرا آدہی نماز امام کے ساتھہ پڑہکر روبرو دشمن کہڑا ہووے اور وہ

٢٦

اگر پہلے امام کے ساتھہ آدھی نماز ادا کرے پھر امام فارغ ہو اور
پہلا گروہ آنکر اپنی باقی نماز تمام کرے اور یہہ دوسرا فرقہ سامنے دشمن
کے کھڑا ہو پھر وہ گروہ سامنے دشمن کے جاوے اور یہہ فرقہ دوسرا
اپنی باقی نماز پوری کرے اور مغرب کی نماز مین چاہیے کہ پہلا فرقہ
کی ساتھہ دو رکعت پڑہے اور دوسرے کی ساتھہ ایک مسئلہ نماز
جنازہ فرض کفایہ ہی کہ ایک آدمی کی ادا کرنے سے سب سے ساقط
ہو جاتی ہے اور جو کوئی نہ ادا کرے سب گنہ گار ہوتے ہین اور وہ
چار تکبیرین ہین اول کی بعد ثنا دوسری کے بعد درود اور تیسری کے بعد دعا
اور استغفار اپنے لیے اور مردے اور تمام مسلمان مرد اور
عورتون کی لئے پڑہے اور چوتھے کے بعد دونو طرف سلام پھیری
اور اگر مردہ لڑکا ہو تو اللهم اجعله لنا فرطا واجعله لنا اجرا
وذخرا واجعله لنا شافعا ومشفعا بھی کہے مسئلہ طریقہ دفن
اور کفن کا یہہ ہی کہ جب بیمار موت کی قریب ہو منہہ اوسکا قبلہ کی
طرف کرین اور سیدہی کروٹ لٹا دین اور کلمہ شہادت تلقین کرین
جب روح اوسکی قبض ہو منہہ اور آنکہین اوسکی بند کرین اور تختہ پر نہلا دین

اور ننگا نکریں اوسکا ستر عورت ڈھانپی رکھیں اور وضو کرادیں بغیر
کلّی اور ناک میں پانی ڈالنے کی اور جو پانی کہ اوس میں بیری کی پتی اور
اوسکے مانند جوش کیا اوسکی سر پر بہادیں اور سر اور داڑہی گل خیرو
کے ساتھ دہوویں اور بائیں کروٹ پر لٹادیں اور داہنی طرف سے
پانی بہادیں پہر سیدہے کروٹ لٹادیں اور بائیں طرف سے پانی
بہادیں پہر بٹھادیں اور اوسکا پیٹ نرم نرم ملیں جو کچھہ نجاست کے
رستے سے نکلے پاک کریں اور دوسرے کپڑے سے اوسکی بدن کی تری
خشک کریں پہر کفنادیں کفن سنت مردونکو ازار ہے اور کفنی اور
لفافہ اور کفن کفایت ازار ہے اور لفافہ اور کفن سنت عورتونکو
کفنی اور ازار اور اوڑہنی اور لفافہ اور دوسرا کپڑا کہ سینہ بند
کریں اوسکا اور کفن کفایت عورتونکو ازار ہے اور لفافہ اور اوڑہنی پہر
قبلہ کی طرف سے قبر کی لحد میں لادیں اور منہہ اوسکا قبلہ کی طرف
کریں اور گرہ کفن کی کہولیں اور کچی اینٹیں اوسپر رکھیں اور مٹی ڈالیں اور قبر
اونٹ کی کوہان کی مانند بنادیں اور جو کوئی کریں مسئلہ شہید مین
اوسکو کہویں کہ مارا ہوا اوسکو اہل حرب نے یا باغیوں نے یا ڈاکوؤں نے

یا مسلمان نے مارا ظلم سے اور اوسکے وارثے کو دیر نہ لگی نماز پڑھیں
اور اوسکو دفن کریں اوسکے کپڑوں اور خون کے ساتھہ اور باغی کو
اور قزاق کو غسل نہ دیویں اور جنازہ کی نماز نہ پڑہیں مسئلہ زکوۃ
فرض ہوتی ہے بشرطیکہ عاقل بالغ آزاد مالک نصاب کا ہو کہ اوس
نصاب پر ایک برس گذرا ہو اور قرض سے اور حاجت اصلی سے
زائد ہو اور وہ نصاب بڑہنے والی ہو حقیقتاً یا حکماً اور اوسکے
اداکے لیے نیت لازم ہے دو سو درہم چاندی میں اور بیس مثقال
سونے میں چالیسواں حصہ دینا چاہیے خواہ زیور ہو خواہ برتن یا سکہ
دار یا بے سکہ اور جب اسی زیادہ ہو تو ہر چالیس درم میں اور ہر
پانچ مثقال میں چالیسواں حصہ ادا کرے اور اگر سوداگری کا اسباب ہو
تو اسی حساب پر اوسکی قیمت سے نکالیں اور جانوروں میں اونکا
چرنا آدہے سال سے زیادہ شرط کیا ہے اور چالیس بہیڑ بکریوں
میں ایک جانور اور ایک سو اکیس میں دو اور دو سو ایک میں تین
اور چار سو میں چار پہر ہر سو پر ایک اور بیل گای بیس میں ایک بچھڑا
پورا برس دن کا اور چالیس میں دو برس کا اور ساٹھہ میں دو بچھڑے

برس برس دن کی اور ستر مین ایک بچهڑا برس دن کا اور ایک بچهڑا دو
برس کا دین اور اسّی مین دو دو برسکی دو بچهڑے پهر اسکے بعد ہر تیس مین
برس دنکا بچهڑا اور پهر چالیس[٥١] مین دو برسکا اور ہر پانچ اونٹون مین
ایک بکری پچیس تک اور پچیس مین بنت[٥٢] مخاض ہی اور چهتیس مین بنت
لبون اور چالیس مین حقه اور اکسٹهه مین جذعه یعنی ایک برسکی ہوتی
پهر دو کی پهر تین کی پهر چار کی اور چهتر[٦] مین دو بنت لبون اور اکیانوے[٥١]
ایک سو بیس تک دو حقه بعد اسکے ہر پانچ اونٹون مین ایک ایک
بڑہاتے رہین ایک سو پینتالیس تک که اوسمین دو حقه اور ایک
بنت مخاض ہے اور ایک سو پچاس مین تین حقه بعد اسکے ہر پانچ اونٹون
ایک بکری بڑہاتے رہین تین حقون کے ساتهه اور ایک سو پچهتر مین تین
حقه اور ایک بنت مخاض اور ایک سو چهیاسی مین تین حقه اور ایک
بنت لبون اور ایک سو چهیانوین مین چار حقه دو سو تک اور
اسیطرح ہمیشه اسی حساب پر دیتی رہین اور گدہی خچر[٥٣] گهوڑون مین
اور بکری اور گائی اور اونٹون کی صرف بچون مین زکوة لازم نهین[٥٥]
مسئله صدقه فطر واجب ہی آزاد مسلمان پر که مالک ہو اتنے

مال کا کہ بقدر نصاب[۵۱] زکوٰۃ کی ہو اور زاید ہو وہ مال حاجت اصلی سے
جو رہنے کا مکان اور پہننے کے کپڑے اور گھوڑا اور ہتیار ہین ادا کرے
اپنی طرف سے اور اپنی چھوٹی لڑکی اور غلام لونڈی کی طرف سے
آدہا صاع[۵۲] گیہونکا یا ایک صاع جو کا عید فطر کے صبح کو وقت اگر پہلے
پیچھے ادا کرے ہو سکتا ہے اور صاع آٹھہ رطل[۵۳] کا ہی مسئلہ خرچ
کرنیکی جگہہ زکوٰۃ کے مال کی فقیر ہی کہ مالک نصاب کا نہووے اور مسکین کہ
اوسکو ایک دن کی خوراک میسر نہین اور حامل[۵۴] زکوٰۃ لینی پر کہ اوسکی
مزدوری اوسی مال سی دیوین اور مکاتب[۵۵] کہ اوسکو مال پر آزاد کیا
اور قرضدار اور جہاد کرنیوالی کہ اسباب لڑائی کا تیار نہ کہین اور
کہ مالک نصاب کا جو قرض سی زیادہ نہین ۱۲
وہ مسافر کہ مال اور ملک سی دور پڑے ہوں اور جایز نہین زکوٰۃ
دینی اپنی اصل کو کہ ماں باپ دادا دادی ہین اور اپنی فرع کو جو بیٹا
بیٹی اور پوتا پوتی ہین اور اپنی خاوند اور بیوی کو اور اپنی لونڈی غلامونکو
اور نیچے ۱۲
اور بنی ہاشم[۵۶] اور آزاد کیئے ہوئن کو اور خرچ کرین مسجد بنانی مین اور
میت کی کفن اور اوسکے قرض مین اور ذمی کو نہ دیوین مگر صدقہ فطر مسئلہ
روزہ کہ چھوڑنا کھانے[۵۷] پینے اور جماع کا ہی نیت کی ساتھ صبح صادق سی غروب

افتاب تک فرض ہوتا ہی رمضان کا چاند دیکھنے سے یا شب برات کی
تیس دن گذرنے سی اور روزہ رمضان کی مہینی کا کہ فرض ہے اور نذر معین کا
کہ واجب ہے اور روزہ نفل ادا ہوتا ہے ساتھہ نیت کی رات سی لگا
تا آدہے دن شرعی کے پہلے تک ان روزون کی سوا قضا اور کفارہ
اور نذر غیر معین کی مانند ادا نہین ہوتا مگر رات کی نیت کے ساتھہ
مسئلہ اگر روزہ دار بہولے سے کہاوے یا پیوی یا جماع کرے یا
خون نکلواوے یا تیل ملے یا اوسکی حلق مین گرد جاوے یا مکہی یا
مچہر روزہ نہین ٹوٹتا اگر جانکر کہاوے یا پیوے یا جماع کرے تو قضا
کرے اور کفارہ دے کہ ایک بردہ آزاد کرنا یا دو مہینے کی لگاتار روزے
رکہنا یا ساٹہہ مسکینون کا کہلانا ہے اگر خواہ نخواہ قی کی یا فی کہیہ نکل گیا
اگر دو مہینے کو روزے پے در پے رکہنے سے ۱۲
یا کنکری یا اوسکے مانند کہائی قضا کرے اور کفارہ نہ دے اسیطرح
اگر حقنہ کرے یا ناک مین یا کان مین دوا ڈالے مسئلہ مسافر اور
کان مین پانی ٹپکانی سی روزہ نہین جاتا مگر تیل سی ۱۲
بیمار اور حمل والی اور دودہ پلانیوالی جو اپنے بچے پر ڈرین وہ نہ رکہین
اور قضا کرین اور شیخ فانی روزہ نہ رکہے اور ہر روز ایک مسکین
کہلا دی اور اگر سحری کہائی رات جانکر اور صبح صادق ہو چکی تہی یا روزہ

کھولا غروب جانکر اور دن باقی تھا قضا کرے اور کفارہ لازم نہین
آتا اور پانچ دن که دو دن عید کے اور تین دن تشریق کے روزہ
رکھنا منع ہے مسئله اعتکاف سنت ہے مسجد مین روزہ اور
اعتکاف کی نیت کے ساتھه اور رہنا اوسکی ایک ساعت ہے اور
عورت کو چاہیے که اپنے گہر کی مسجد مین بیٹھے اور اعتکاف سے نه نکلے
مگر پیشاب کی یا پیخانه کی یا نماز جمعه کی ضرورت کے لیے اور اگر بغیر
ضرورت نکلے یا جماع یا جماع کے دواعی کرے اعتکاف جاتا رہے
مسئله حج خانه کعبه کا فرض ہے اگر حر بالغ عاقل مسلمان تندرست
ہے اور رسته کے آنے جانے کی سواری اور کھانے پینے کا خرچ
اور جنکا اسپر خرچ واجب ہے انکا بھی خرچ اپنے پھر آنے تک
کا رکھتا ہو اور رسته کا امن اور خاوند یا محرم اوس عورت کے
لیے جو مسافر ہو اور حج کی فرض احرام ہے اور عرفات مین ٹھہرنا
اور طواف زیارت اور اوسکے واجب دوڑنا صفا مروہ کے
درمیان اور مزدلفه مین ٹھہرنا اور کنکریان پھینکنی اور سر مونڈوانا
اور طواف صدر کرنا اور اوسکی سنتین طواف قدوم اور

رمل کرنا طواف مین اور دوڑنا دونو میلون مین اور منا مین رہنا

قربانی کے دنون مین رات کو اور منا سے عرفات کی طرف جانا
عرفہ کی دن ۱۲

سورج نکلنے کے بعد اور مزدلفہ سے منا کو جانا سورج نکلنے سے
عید الضحی کو دن ۱۲

پہلے اور رات کو رہنا مزدلفہ مین اور کنکریان پھینکنے مین ترتیب
عید کی رات کو رہنا ۱۲

اور احرام کی مواقیت ذو الحلیفہ ہے اور ذات عرق اور جحفہ اور

قرن اور یلملم مسئلہ قران افضل ہی پھر تمتع پھر افراد اور

قران وہ ہے کہ احرام باندھے حج اور عمری کی نیت کر کر اور طواف

اور سعے کرے عمری کے لئے بعد اسکے حج ادا کرے اور تمتع وہ

ہے کہ عمریکا احرام باندھے پھر طواف اور سعی کر کر سر منڈوا دے

اور احرام سی باہر آوے پھر ترویہ کے دن کہ آٹھوین ہووے حج کا

احرام حرم سے باندھے اور افراد وہ ہے کہ حج فقط کرے

عمرہ جو حج کی حکمون کی تفصیل اور اوسکی صورت رسالہ کی درازیکا

سبب ہے اسی پر کفایت کیا کہ سکھلانا معلومون کا حج کی دنو نمین

اور جمع ہونا بہت گروہون کا اس فعل مین باز رکھتا ہے بھول چوک

اور بہک جانے سے مسئلہ واجبات دین کی کتی خبرین ہین نفقہ

رشتہ دار محرم کا اور صدقہ عید الفطر کا اور قربانی اور خدمت
مان باپ کی اور خاوند کی بیوی کو اور عمرہ ادا کرنا اور احد کا لفظ
سنکر تعظیم کرنا اور محمد کا لفظ سنکر درود بہیجنا اور سلام کا جواب
اور چہینک کا جواب فرض کفایہ گننا

باب تیسرا

بعضی عملون کی فضیلتون مین کہ اونکا ثبوت یقینی ہے فضیلت
جاننا چاہئے کہ کوئی عمل اسلام مین ایمان صحیح کرنے کے بعد ضرور
ولازم زیادہ نماز سے نہین کہ اوسکے حق مین ہے حَافِظُوا عَلَى
الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ
یعنی محافظت رکھو نمازون پر اور نماز عصر پر اور کہڑے رہو نماز
مین اللہ کی واسطے ڈرتی ہوئی وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَا
صْطَبِرْ عَلَيْهَا وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا
مِّنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ یعنے
حکم کر نماز کا اپنے گہر والون کو اور صبر کر نماز پر اور نماز قایم کر دن
کی دونون طرف اور تہوڑا ایک رات سی تحقیق نیکیان دور
کرتی ہین برائیان اور بہی آیتین اور حدیثین قطعی وارد ہین اور

سرور کائنات اشرف موجودات نے فرمایا کہ فرق مسلمانون اور
کافرون کے درمیان نماز ہے جو چھوڑ دے نماز داخل ہو کافر کے
حکم مین اور فرمایا جو نگہبانی کرے نماز کی قیامت کے دن اوسکو
نور اور نجات اور دلیل ایمان پر ہو اور جو نگہبانی نکرے نماز کی اوسکو
نہو نور اور نہ نجات اور نہ دلیل ایمان پر اور فرعون اور شداد
اور قارون اور ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہووے اللہ کے ان سے
پھٹکار ہے اور فرمایا جو بندہ مسلمان کہ نماز ادا کرے اوسکے سب
گناہ اوس سے جھڑ جاوین جیسے درخت کی پتی خزان مین
جھڑ جاتی ہین اور یہی فرمایا کہ پانچوین وقت کی نماز جیسی ایک نہر
جاری ہو تم مین سے کسی کے دروازہ پر اوس مین نہاوے ہر دن
پانچ بار باقی نرہے اوسکے بدن پر کچھ میل اسیطرح پانچون وقت
کی نماز سے دور ہوتی ہین اوس کی سب گناہ اور فرمایا ہرگز ترک
نکر فرض اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاوے تو اور جلایا جاوے تو
اور جو ترک کرے تو بے شک نکل آتا ہے پروردگار کی معافی کی ذمہ
سے اور فرمایا پانچون وقت کی نماز دور کرتی ہے گناہونکو کہ درمیان

ہین واقع ہوئی ہون پس لازم ہے ہر مسلمان پر کہ پوری محافظت
کرے پانچون نمازون پر تو ہووے کہ عذاب ور دوینی والی دوزخکی
پڑنے سے چھٹکارا پاوے اور بہشت کے درجون کو شرف ہووے

فضیلت روزہ ماہ رمضان کا رکھنا ہر مسلمان پر فرض عین ہے
کہ آیت بزرگ نازل ہے كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ
عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ ط فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ
فَلْيَصُمْهُ وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ
أَيَّامٍ أُخَرَ ط اور نبیون کے سردار نے اللہ کا درود ہو جیو اوپر
فرمایا جو کوئی روزے رمضان کی مہینے کا رکھے گا اللہ پاک کی نیتے تمام
اوسکے سب گناہ بخشی جاتے ہین اور جو کوئی رمضان کی مہینے مین تراویح
ادا کرے اوسکی سارے گناہ اگلی بخشے جاتے ہین اور فرمایا
کہ روزی رکھنے سپر اور پناہ ہے دوزخ کی آگ سے **فضیلت**
زکوۃ دینی فرض ہے ہر آدمی پر وہ پاک ذات بزرگ شان
والا فرماتا ہے وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن
فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُم بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُونَ

ما بخلوا بہ یوم القیمۃ اور فرمایا والذین یکنزون
الذہب والفضۃ ولا ینفقونہا فی سبیل اللہ فبشرہم
بعذاب الیم ۵ یوم یحمی علیہا فی نار جہنم فتکوی بہا
جباہہم وجنوبہم وظہورہم ہذا ما کنزتم
لانفسکم فذوقوا ما کنتم تکنزون اور رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بعد دنیا خدا تعالے کی عضہ کو دفع کرتا
ہے فضیلت خانہ کعبہ کا حج فرض ہے ہر مسلمان پر ساری عمر مین
ایک دفعہ بشرط طاقت کہ حق بزرگ شان والا فرماتا ہی وللہ
علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا ط اور
دین کے بادشاہ انبیا اور رسولون کے سردار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا جو حج کرے اور فسق اور فجور سے بچے اور فحش نہ بکے پہر آتا ہی
وہ اپنی حج سے پاک وپاکیزہ ایسا کہ جبدن اوسکو اوسکی مان نے
جنا تہا اور بہی فرمایا کہ حج پاک اور پاکیزہ کے جزا نہین مگر بہشت
فضیلت جاننا چاہیے کہ کوئی عمل اسلام مین بہتر اور بزرگ
زیادہ حق پاک بزرگ شان والے کے یاد سی نہین فاذکرونی اذکرکم

اذکرکم واشکروا لی ولا تکفرون ۞ یا ایہا الذین آمنوا
اذکروا اللہ ذکرا کثیرا وسبحوہ بکرۃ واصیلا ۞ اوسکے
ذکر کے حق مین واقع ہی اور قرآن شریف بہرا ہوا ہے ذکر کی فضیلتون
سے اور فکر کی تعریفون سے اور بہت حدیثین اس مقدمہ مین وارد ہین
اور زیادہ ہین اس سے کہ ضبط اور گنتی مین آسکین جیسا کہ فرمایا آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ آگے بڑہ گئی آنحضرت کی راہ مین لوگ
کہ بہت یاد کرتے ہین اللہ تعالے کو اور فرمایا کہ بہترین عملون مین خدا
تعالے کے نزدیک اور تمہارے درجون کو بہت بلند
کرنے والا اور ساری طاعتون مین بہت آسان یاد کرنا
اللہ پاک کا ہے اور فرمایا اگر ہمیشہ رہو حضرت حق تعالے
کے یاد مین تو اوس پاک ذات کے فرشتے تم سے مصافحہ
کرین اور فرمایا عملون مین بہت بہتر یہہ ہے کہ آدمی مرے اور
اوسکی زبان تر و تازہ ہو اللہ تعالے کی ذکر کے ساتھہ اور فرمایا
کہ کوئی چیز زیادہ نجات دینے والی نہین خدا تعالے پاک کے بندون
ذکر سے یہان تک کہ جہاد بہی خدا کی راہ مین اوس مرتبہ کو نہین پہنچتا

فضیلت جاننا چاہیے کہ ہرچند اللہ تعالے کو یاد کرنا جس جگہہ
اور جس طور سے ہو بہت خوب اور بہتر ہے سب طاعتون اور بھلائیون
سے خواہ دل کے ساتھہ ہو خواہ زبان کے ساتھہ خواہ ہاتھہ پیرون اور
بدن کے ساتھہ پر جو اولیاء اللہ اور طریقت کے پیشوا اور حقیقت کے
مقتدا ٹھہرا گئے ہین وہ وضعین اور طور سب سے بہتر ہین کہ فرمایا کمال
آدمیت کا اور شرف انسانیت کا تین چیز پر موقوف ہے اول تزکیہ
ظاہر کا دوسرے تصفیہ باطن کا تیسرے تحلیہ دل کا تزکیہ ظاہر مراد ہے
اس سے کہ اپنا ظاہر تمام احکام شریعت کے ساتھہ سنوارین اور
ایک بال برابر شریعت سے کہ جز طریقت کی ہے نہ نکلین کیا کرنا ہو
حکمونکا اور کیا چھوڑنا ہو منع چیزونکا اور اوس مقدمہ مین فقہ کی
کتابین اور حدیث کی پوری اور کافی ہین کچھہ اس رسالہ مین اوسکا
ذکر گذرا اور تصفیہ باطن مراد ہے اس سے کہ اپنا باطن سب بری صفتون
سے پاک کرین جیسے بخل تعصب حسد کبر ریا اور دنیا کی محبت اور مرتبہ کی چاہت اور
اترانا اور گھمنڈ اور سوا اسکے کہ حقیقت مین یہہ ہر ایک زہر قاتل ہے
اور ہمیشہ کی زندگی حاصل کرین اور سب اچھی صفتون کی ساتھہ اپنا باطن

درست کرین جیسے صبر توکل رضا یقین قناعت حلم اور علم اور سوا
خوش ہونا تکلیف خدا سے ... یقین علم دیکھنا
اسکی کہ ہر ایک ان مین سے کاملون کے پھلون کا پھل دینے والا ہے اور
آداب اور سلوک کی کتابون مین کھلا ہوا بیان ہے اور اس سالہ مین
اوس کی تفصیل کی حاجت نہین پڑی مگر بطور اختصار کے چوتھے
باب مین ذکر ہوگا اور تجلیت قلب کہ اپنی روح اور اپنی خالص لگی
توجہ حق سبحانہ تعالے کی طرف لادین جیسا کہ چاہیئے کوئی چیز
اور کسی چیز کی محبت اوسکے دل مین نہ رہے اور ہمیشہ علی الدوام یاد
حضرت حق کی اور دوستی اوس ذات مطلق کی دل کو لگ جاے
کہ ہر چند تامل سچا کرین اصل مقصود اپنا اوس ذات کی سوا نپاوین
اور طریقہ کے کاملون نے ایک طریقہ ایسا فرمایا ہے کہ آنکھین
بند کرین اور زبان تالو سے لگالین اور اپنی زندگی دم آخر گنین
اور اپنے دل مین نفی واثبات کا کلمہ کہ لا الہ الا اللہ ہے اور افضل الذکر ہے
کہوین اور اوسکے معنون کا دھیان لگادین اس طرح کہ لا الہ کے
وقت اپنی ذات اور ماسوی اللہ کی نہونے کی حکم مین گنین اور الا اللہ
کی وقت ذات فقط بیکیف حضرت باری تعالے کی ثابت

کرین اور دہیان جماوین پر تعظیم کی صفت پر اور محبت کامل پر اور
ہمیشہ اس ذکر پر مداومت کرین یہانتک کہ حق کی ذات بیکیف
کا حضور بے تکلف لازمی اور دائمی ہوجاوی اوسوقت اوس یادداشت پر
محافظت کرین طریقہ دوسرا وہ ہی کہ اسم ذات یعنی اللہ مد اور تشدید کی
ساتھہ دل مین کہوین اور ضرب کرین کہ اوسکی گرمی کا اثر دل مین پیدا
ہو اور ہر بار اور ہر مرتبہ مین دہیان کرین کوئی سوا خدا تعالی کی مقصود
اور محبوب اور مطلوب اور معبود نہین یہانتک کہ اپنی دل کو ماسوی
اللہ کی محبت سی خالی دیکھین اور تمام عالم کو نابود جانین اور ذکر اور جسکا
ذکر ہی ایک ہو وی اور ذاکر اپنی ہستی اوسکی ہستی مین فانی سمجھے اور جب
ایسا ہو چاہئے کہ ہمیشہ اس بلند نسبت کی نگہبانی مین کوشش کری
وحدیث جددوا ایمانکم بقول لا الہ الا اللہ اشارہ ہی اسکا قل اللہ ثم
ذرھم کنایہ ہے اوسکا کما قال اللہ تعالی فاذکر ربک
فی نفسک تضرعا وخیفۃ ودون الجھر من القول
بالغدو والاصال ولا تکن من الغافلین یعنی اپنے
رب کو ہمیشہ دل مین یاد رکھہ اور غافلون سی مت ہو حاصل یہ ہی کہ

حق تعالے اپنی بندوں کے ساتھ نحن اقرب الیہ من حبل الورید یا ہے پر وہ دیکا

محض ہماری غفلت ہی جب یہہ غفلت دور ہو خلاصہ عبادت کا

وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون اوسکی شاہد ہین

واقع ہی حاصل ہووی اس لئی سلوک کہ آدمی کی طاقت یہین ہے

یہین تک ہے بعد اسکے فضل الہی اور ارادہ حق سی موافق استعداد

فیض پاتا ہے السعی منی والاتمام من اللہ تعالی اور ابتداء

کوشش میری طرفسے ہی اور تمام کرنا خدا تعالے کی طرفسے ہی

سلوک مین اسم ذات بارہ ہزار اور نفی و اثبات ایک ہزار اور

ایک بار ہمیشہ ضبط رکہنا ثمرہ دیتا ہی عجیب اور غریب نشانیونکا واللہ

اعلم بالصواب فضیلت ہر کلمہ اور ہر دعا کہ ذکر خدا پر شامل ہی سبب

موجب ہی اجر و ثواب کا پہر بہتر اور مناسب وہ ہی کہ دعاین اور ذکر جو

کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ مین اوسکی فضیلت ثابت ہی اختیار

کیا چاہئے چنانچہ لا الہ الا اللہ وسبحان اللہ والحمد للہ واللہ اکبر

ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کہ انکی ہر ایک کی شان

مین جو فضیلت اور ثواب صحیح حدیثون مین ثابت ہی اور دن مین نہین چنانچہ

بنی آدم کی سردار تمام عالم کی بزرگوار محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتی

ہین جو کوئی لا الہ الا اللہ کہے اور مری اس اعتقاد پر داخل ہو جاوی بہشت
مین اگرچہ کبیرہ گناہ ہون ہین جیسی چوری اور زنا کہ بڑی گناہ ہین آلودہ
ہو اور فرمایا کہ بہت بہتر ذکر لا الہ الا اللہ ہی اور فرمایا کہ گواہی دینی لا الہ
الا اللہ کے ساتھہ کنجی بہشت کی دروازونکی ہے اور فرمایا کہ موسی علیہ
السلام کو اللہ تعالے نے خطاب کیا کہ ای موسی اگر سات آسمان اور سات
زمین ترازو کی ایک پلڑی مین رکھی جاوین اور کلمہ لا الہ الا اللہ دوسرے
پلڑی مین بیشک بہاری ہو دی پلڑا کہ جس مین کلمہ لا الہ الا اللہ ہی اور
فرمایا کہ اللہ تعالے اپنی بندون مین کسی کو عذاب نہین کرتا مگر نہایت
سرکش کو جو انکار کری لا الہ الا اللہ کہنے سی اور فرمایا کہ سب بہتر کلمون مین
چار ہین سُبحان اللهِ والحمدُ للهِ ولا اله الا اللهُ واللهُ اکبر
اور فرمایا کہ جو کوئی کہوی ہر صبح کو سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ
واللہ اکبر جہڑ جاوین اوسکی گناہ جیسے درخت کی پتی جہڑتی ہین اور فرمایا
جو کہوی ہر صبح اور شام کو سبحان اللہ سو سو بار گویا سو حج ادا کیے اور
جو کہے الحمد للہ ہر صبح اور شام کو سو سو بار گویا خدا کی راہ مین سو گہوڑی
مجاہدونکو سوار کیا اور جو کہوی ہر صبح و شام سو سو بار لا الہ الا اللہ گویا

سو بردی ازاد کی حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد مین سی اور جو
کہوی اللہ اکبر ہر صبح و شام سو سو بار گویا کہ نہ آوی کوئی اوس عمل کر سا تہہ
جو بہتر ہو اوس سی اور فرمایا کہ دو کلمہ زبان پر ہلکی ا در آسمان ہین اور
بوجہ دار اور بہاری ہین ترازو مین اور مقبول اور محبوب ہین رحمن کی
نزدیک اور وہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فرمایا ہی او
لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ عرش کی نیچی ہی بہشت کی خزانون سی
اور فرمایا کہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دوا ہی ننانوی ۹۹ مرض کی کہ اون سب سی
آسان غم ہی فضیلت فرمایا کہ سردار عالم اور افضل بنی آدم نی کہ
اللہ تعالے کی ننانوی ۹۹ نام ہین جو کوئی ہمیشہ پڑہی اور ورد پکڑی اوسکو
داخل ہو جاوی بہشت مین هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ وہ اللہ ہی کہ کوئی بندگی کی لایق نہین سوا اوسکی بڑا بخشنی والا ہی مہربان
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ
بادشاہ نہایت پاک سلامت اور بے عیب ہے امان دینی والا خوب نگہبان
اَلْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ
غالب درست کرنیوالا بگڑی کا مونکا بڑائی والا اندازہ کرنیوالا پیدا کرنیوالا صورت بنانیوالا بخشنیوالا

القہار الوہاب الرزاق الفتاح العلیم القابض

غلبہ کرنیوالا سب بہت دینیوالا روزی دینیوالا کھولنے والا جاننے والا تنگی کرنیوالا

الباسط الخافض الرافع المعز المذل السمیع

کشادہ کردینے والا پست کرنیوالا بلند کرنیوالا عزت دینے والا ذلیل کرنیوالا سننے والا

البصیر الحکم العدل اللطیف الخبیر

دیکھنے والا حکم کرنیوالا انصاف کرنیوالا نرمی کرنیوالا خبردار

الحلیم العظیم الغفور الشکور العلی الکبیر

بردباری کرنیوالا بڑا بزرگ بڑا بخشنے والا بڑا قدردان بلند بڑا

الحفیظ المقیت الحسیب الجلیل الکریم

نگہبان بڑا قوت دینے والا کفایت کرنیوالا بزرگی والا بخشنے والا

الرقیب المجیب الواسع الحکیم

نگاہ رکھنے والا قبول کرنیوالا وسعت والا حکمت والا

الودود المجید الباعث الشہید

دوست رکھنے والا بزرگ برانگیختہ کرنیوالا حاضر اور آگاہ

الحق الوکیل القوی المتین الولی الحمید المحصی

حق ہے کارساز قوت والا ہے مضبوط مددگار بڑی حمد والا گھیرنیوالا

المُبْدِئُ المُعِيْدُ المُحْيِي المُمِيْتُ الحَيُّ القَيُّوْمُ

پہلی بار پیدا کرنیوالا دوبارہ پیدا کرنیوالا زندہ کرنیوالا مارنے والا زندہ قائم رہنیوالا

الوَاجِدُ المَاجِدُ الوَاحِدُ الاَحَدُ الصَّمَدُ القَادِرُ

غنی بے نیاز بزرگ ایک ہی یکتا ہی بے پرواہی قادر ہے

المُقْتَدِرُ المُقَدِّمُ المُؤَخِّرُ الاَوَّلُ الآخِرُ الظَّاهِرُ

قدرت ظاہر کرنیوالا ہے آگے کرنیوالا ہے پیچھے رکھنے والا ہے پہلے ہی پیچھے ہی ظاہر ہے

البَاطِنُ الوَالِي المُتَعَالِي البَرُّ التَّوَّابُ المُنْتَقِمُ

پوشیدہ ہے کارساز مالک ہے بہت بلند نیکی کرنیوالا توبہ قبول کرنیوالا بدلا لینیوالا

العَفُوُّ الرَّؤُوْفُ مَالِكُ المُلْكِ ذُوالجَلَالِ وَ

درگذر کرنیوالا مہربان ہے مالک ہے ملک بزرگی والا اور

الاِكْرَامِ المُقْسِطُ الجَامِعُ الغَنِيُّ المُغْنِي المُعْطِي المَانِعُ

بخشش والا ہے انصاف کرنیوالا جمع کرنیوالا بے پروا بے پروا کرنیوالا عطا کرنیوالا باز رکھنیوالا

الضَّارُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الهَادِي البَدِيْعُ البَاقِي

ضرر پہنچانیوالا ہے نفع دینوالا روشن کرنیوالا راہ دکھانیوالا پیدا کرنیوالا ابتدا میں ہمیشہ رہنیوالا

الوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ ۵ جو البصیر کو جمعرات کی

وارث ہے سر جبر کا رہنما تحمل کرنیوالا

دن فرض اور سنت کے درمیان درست اعتقاد سے سو بار پڑہے حق تعالی

اوسکو خالص نظر کے ساتھ مخصوص کرے ۱۲ خاصہ[۲۸] جو الحکم کو جمعہ کی رات اتنا

کہے کہ بیہوش ہو جاوے حق تعالی اوسکا باطن بھیدونکی کہان کرے ۱۲ خاصہ[۲۹]

جو العدل کو جمعہ کی رات بیس[۲۰] لقمونپر لکہے اور کہاوے حق تعالی خلق کو تابع

کر دے خاصہ[۳۰] جسکو معیشت کا اسباب مہیا نہو اور فقر و فاقہ مین رہے یا مسافر

کوئی مونس نپاوے یا بیمار رہے اور کوئی اوسکی غمخواری نکرے یا لڑکی کہر

اور کوئی اوسکے نکاح کا پیغام نہ بہیجے وضو پاکیزہ یعنی اچہی طرح سے کرے اور

دو رکعت ادا کرے اور اللطیف کو اوسی نیت کے ساتھہ سو بار پڑہے

حق تعالی اوسکی مہم کو کفایت کرے ۱۲ خاصہ[۳۱] جو نفس کے ہاتھہ مین گرفتار

ہو اس اسم کو بہت کہے چہٹکارا پاوے خاصہ[۳۲] جو کوئی اس اسم کو ایک

ورق کاغذ پر لکہے اور دہووے اور اپنی کہیتی پر چہڑکے حق تعالی آفت

سے محفوظ رکہے ۱۲ خاصہ[۳۳] جو اس اسم کو لازم کر کر یعنی بلاناغہ جسقدر ہو

پڑہے خلق کی نظر مین عزیز اور بزرگ ہو ۱۲ خاصہ[۳۴] جسکو کوئی مرض ہو جیسے

تپ اور درد سر وغیرہ یا غم اور آزردگی اوس پر غلبہ کرے تو اس

اسم کو کاغذ پر لکہے اور روٹی پر اسکا نقش جذب کرے اور کہاوے

حق تعالے اوسکو شفا اور رہائی بخشے اور اگر بہت کہے اوسکی دل کی سیاہی
جاتی رہے اور صحیح حدیث مین آیا ہی کہ جو سجدہ کرے اور سجدہ مین یا رب
اغفر لی تین بار کہے حق تعالے اوسکے گناہ پہلی پچھلے بخشدے ۱۲ ختم ۳۴
جسکو معاش کی تنگی ہو یا اوسکے دل کو کدورت پہنچے یا آنکھہ مین تاریکی
واقع ہو الشکور کو اکتالیس بار پانی پر پڑہے اور اپنے آنکھہ مین ڈالے
حق تعالے اوسکو شفا اور خلاصی بخشے ۱۲ ختم ۳۵ جو کوئی اس اسم کو لازم کرے
یعنی ہمیشہ پڑہے یا اپنے پاس رکہے اگر خوار و بے قدر ہو حق تعالی اوسکو
بزرگی پہنچاوے اور اگر فقیر ہو تو تونگر کرے اور اگر سفر مین مبتلا ہو تو
اوسکو وطن مالوف مین پہنچاوے ۱۲ ختم ۳۶ جو اس اسم کو بہت پڑہے
اور عالی قدر ہووے اور اگر حکام اور ملک کے والے اوسپر ہمیشگی
کرین سب لوگ اوس سے ڈرین ۱۲ ختم ۳۷ جس کسیکو ڈوبنے یا جلنے یا زخم
دوسرے کا ڈر ہو یا وہم ہو یا وہم پڑیگا اور گہبراہٹ یا حرام نظر والون
سے ڈرتا ہے اس اسم کو اپنے بازو پر باندہے حق تعالی اوسکو ان
چیزون سے امن مین رکہے ۱۲ ختم ۳۸ اگر کسیکو غیب دیکہے یا خود اوسکو غیبی
پیش آوے یا لڑکا بدخوئی کرے یا بہت رووے سات بار خالی آبخورہ

پہر پڑہے اور دم کرے پہر اوس کوزہ مین پانی ڈالی اور پیوی دوسری
کو بہی کو دیوے اور اگر روزہ دار کو ڈر ہلاک ہونیکا ہو پہول پر پڑہ کر
سونگہی قوت پاوے اور روزہ کو رکہہ سکے ۱۲ خصہ [۴۰] جو کوئی چور یا دشمن
یا بری ہمسایہ سی یا نظر لگنے سے ڈرتا ہو تو ایک اٹہوارہ صبح اور رات
ستتر مرتبہ کہے حسبی اللّٰہ الحسیب و جمعرات کے دن ابتدا کرے
حق تعالے اوسکو نگاہ رکہے شر سے ۱۲ خصہ [۴۱] جو اوسکو زعفران سی لکہکر
اپنی پاس رکہے یا پی لیوے تمام خلقت اوسکی تعظیم و توقیر کریے
۱۲ خصہ [۴۲] اپنے بچہونے مین اس اسم کو بہت کہے یہان تک کہ سو جاوی
فرشتی دعا کرین اور اگر رنگ اللّٰہ کہین اور رکرم اور معزز ہو کہتی ہین اسد اللّٰہ
الغالب علی ابن ابی طالب اس اسم کو بہت کہتی تہے اسلئی اونکو کرم
اللّٰہ وجہہ کہتی ہین ۱۲ خصہ [۴۳] جو اوس کو سات بار اپنی بیوی اور مال و اولاد
پر پڑہے اور گرد اونکی دم کری سب آفتون سی اور دشمنون سی امن ہو ۱۲
خصہ [۴۴] جو اس اسم کو بہت کہی پہر دعا کرے قبول ہو اور اگر لکہہ کر پاس رکہے
امان مین رہے خدا کی ۱۲ خصہ [۴۵] جو اسکو بہت کہی حق تعالے اسکو قناعت اور برکت
دے ۱۲ خصہ [۴۶] جسکو کوئی کام پیش آوے اور کفایت نہو اس اسم کی

ہمیشگی کریں مہم اوسکی کفایت ہو ۱۲ خص[۱۰] اگر جورو خاوند میں جھگڑا
اور ناموافقت ہو اس اسم کو ایک ہزار اور ایک بار کہانے پر پڑہے
اور جسکی طرف سی ناموافقت ہو اوسکو دین کہ کہاوے اونکی درمیان
اتفاق اور الفت پڑے ۱۲ خص[۴۸] جسکو جذام اور کوڑہ ہوا ایام بیض کی
روزے رکہے یعنی تیرہوین چودہوین پندرہوین رکہے اور افطار کرنی کے
وقت بہت کہی اور پانی پر دم کرے اور پیوے شفا پاوے اور جسکو
اپنے ہم جنسون مین عزت وحرمت ہنو ہر صبح ایک کم سو بار پڑہے
اور اپنے اوپر دم کرے عزت وحرمت حاصل ہو ۱۲ خص[۴۹] جو چاہی کہ دل
اوسکا زندہ رہے سوتے وقت ہاتہہ سینہ پر رکہے اور الباعث
کو ایک سو ایک بار کہی حق تعالے اوسکی دلکو انوار کی جگہہ کر دے
۱۲ خص[۵۰] جسکا فرزند نافرمان ہو یا لڑکی نیک ہو صبح کی نزدیک اوسکی ہاتہہ
پیشانی پر رکہے اور آسمان کی طرف مونہہ کرے اور اکیس بار کہی یا شہید
حق تعالے اوسکو درستی پر لاوے یعنی فرمانبردار اور نیک بخت کر دے
۱۲ خص[۵۱] جسکا اسباب جاتا رہا ہو کاغذ کے چار کونون پر اس نام کو لکہے
اور آدہی رات کو اپنی ہاتہہ کی ہتیلی پر رکہی اور آسمان کی طرف نظر

کرکی اس نام کو شقیع لاوی پانی جاوی یا اوس چیز سے بہتر پاوی اور اگر
قیدی آدہی رات کو منہ نگا کر کے ایک سو آٹھہ بار کہے چہٹکارا پاوے
۱۲ احم اگر بجلی یا ہوا یا پانی یا آگ سی ڈرہو اس نام کو وکیل اپنا کری امان
پاوے اگر خوف کی جگہہ بہت کہی امین ہو ۱۲ احم جسکا دشمن قوی ہو کہ
اوسکو دفع نہین کرسکتا تہوڑا سا آٹا گوندہی اور اوسکی ایک ہزار اور
ایک گولیان بنا دے اور ایک ایک گولی کو اوٹہا وی اور کہی یا قوی اور
دشمن کے دفع ہونیکی نیت کی ساتہہ مرغ کی آگے ڈالی حق تعالی اوسکی دشمن
کو مغلوب اور پست کر دے ۱۲ احم اور جو لڑکا چہوٹا دودہ پتیا رکہے
اور اوسکی ماکو دودہ نہو المتین کو لکہی اور دہو دن اوسکا اوسکو دیوی
دودہ ہو دے ۱۲ احم جو اوسکو بہت پڑہے خلقت کی بہیدون سی آگاہ
ہو اور جو لونڈی یا بیوی کی خو سے ناخوش ہو جب اوسکی پاس جاوے
اس نام کو بہت پڑہے حق تعالے اوسکی خو درست کری ۱۲ احم جو اسکو
بہت کہی اوسے اچہے کام ہوا کرین اور جو فحش اور بدزبانی سی نہ بچ سکے
اس نام کو پیالہ پر لکہی اور اوس مین ہمیشہ پانی پیا کرے فحش سی امان پاوے
۱۲ احم جمعہ کی رات اس نام کو ایک ہزار بار کہی عذاب قبر اور حساب قیامت

سے امین ہو اور کہا گیا ہے کہ جو اس اسم کو بہت کہے ہرگز غلطی نکرے ۱۲ ختم ۵۸
جسکو ڈر ہو اپنے عورت کی حمل کچا گرنے سے کلمہ کی اونگلی اوسکی پیٹ پہیرے
اور نوے بار المبدی کہے حق تعالے اوس حمل کو گرنے اور دیر تک رہنے
سے محفوظ رکہے ۱۲ ختم ۵۹ جو اپنے غائب کا پہر آنا یا خبر چاہے جب لوگ
گہر کی سو رہین المعید کو گہر کے چار دن کو نون مین ستر بار پڑہے اور
اسکے بعد یا معید رد علی فلانا کہے سات روز نہ گذرین کہ غائب پہر آوے
یا اوسکی خبر ۱۲ ختم ۶۰ جسکو اپنے کسی عضو کے ضائع ہونے کا ڈر ہو المحی
سات بار پڑہے امن مین رہے ۱۲ ختم ۶۱ جو اپنے نفس پر قادر نہو سوتے
وقت سینہ پر ہاتہہ رکہکر الممیت پڑہے یہان تک کہ سو جاوے حق
تعالے اوسکی نفس کو اوسکا تابعدار کردے ۱۲ ختم ۶۲ جو بیمار اسکو بہت
پڑہے یا اوسپر کوئی پڑہے صحت پاوے ۱۲ ختم ۶۳ جو القیوم کو سحر
کے وقت بہت پڑہے دلون مین اوسکا تصرف ظاہر ہو اور خلوتمین
بہت کہے تو تونگر ہو ۱۲ ختم ۶۴ جو کہاتے وقت اسکو کہے وہ کہانا پیٹ
مین نور ہو ۱۲ ختم ۶۵ جو خلوت مین اتنا کہے کہ بیخود ہو جاوے اوسکے دل پر
نور ظاہر ہو ۱۲ ختم ۶۶ جس کسیکا دل تنہائی سے ہراسان ہو ایک ہزار

ایک بار یہہ اسم پڑہے اوسکے دل سے خوف جاتا رہے مقبول ہو خدا کی
درگاہ کا ۱۲ اسم ۶۴ جسکو طلب ہو فرزند کی الاحد کو لکھہ کر اپنے پاس رکہے
فرزند ہو ۱۲ اسم ۶۵ جو صبح کو یا آدہے رات کو سجدے مین سر رکھکر ایکسو
پندرہ بار اسکو پڑہے حال اور قول مین سچا ہو اور کسی ظالم کے ہاتہہ مین
گرفتار نہو اور اگر بہت سے کہے بہوکا نہو اور وضو کے حالت مین کہے
بے پروا ہو ۱۲ اسم ۶۶ اگر اپنے ہر عضو کے دہونے کے وقت القادر
پڑہے کسی ظالم کے ہاتہہ مین گرفتار نہو اور کوئی دشمن اوسپر فتح
پاوے اور اگر کوئی کام مشکل پیش آوے اکتالیس بار پڑہے وہ کام
آسان ہو جاوے ۱۲ اسم ۶۷ اگر المقتدر کو ہمیشہ پڑہنے آگاہی کے ساتھہ
غفلت بدل جاوے اور جو سوتے سے اوٹہنے کی وقت بیس بار پڑہے
سب کام اوسکے حق ہوں ۱۲ اسم ۶۸ جو معرکہ کی لڑائی مین المقدم پڑہے یا اپنے
پاس رکہے کوئی سختی و رنج اوسکو نہ پہنچے اور اگر بہت کہے تو طاعت
الٰہی مین نفس تابعدار ہو ۱۲ اسم ۶۹ جو المؤخر سو بار پڑہے اوسکا دل بغیر حق
آرام نہ پکڑے ۱۲ اسم ۷۰ جسکے لیے فرزند نہو چالیس دن چالیس چالیس بار
ہر روز الاول پڑہے مراد بر آوے ۱۲ اسم ۷۱ جسکی عمر آخر پہنچے اور عمل

نیک نرکے اآخر کو ورد وظیفہ کرے حق تعالی اوسکی عاقبت بخیر کرے
۱۲ خاصیت۵ جو نماز اشراق کے بعد انطاہر پانسو بار پڑہے حق تعالی اوسکی
آنکہین روشن کرے ۱۲ خاصیت۶ جو ہر روز تینتیس ۳۳ دفعہ یا باطن کہی اللہ کی بہید
جاننے والون سی ہو ۱۲ خاصیت جو چاہے کہ اوسکا گہر یا اوسکے غیر کا آباد ہو
اور آندہی اور مینہ اور تمام آفتون سی محفوظ رہے الواکی کوری آبخورے
پر لکہی اور اوسمین پانی بہرے اور آبخورہ دیوار پر مارے وہ دیوار سلامت
رہے اور جسکی تسخیر کی نیت کی ساتہہ گیارہ بار پڑہی وہ مطیع و فرمان
بردار ہو ۱۲ خاصیت۷ جو اسکو بہت کہی ہر دشواری آسان ہو اور کہا گیا کہ حیض
کی حالت مین جو عورت المتعالی بہت پڑہے اوسکی آفتون سی رہائی
پاوے ۱۲ خاصیت۸ جو ہوا وغیرہ کی آفتون سی ڈرتا ہو اس اسم کو پڑہی امان پاوے
اور چہوٹے لڑکی پر سات بار پڑہے اور خدا تعالے کی کرم کو سونپے
وقت بلوغ تک محفوظ رہے کہا گیا اگر کوئی شراب ور زنا مین مبتلا
ہو سات بار ہر روز کہی دل سرد ہو ۱۲ خاصیت۹ جو چاشت کی نماز کی بعد تین
سو ساٹھہ بار پڑہے حق تعالے اوسکو توبہ نصوح عنایت فرماوے
اور جو بہت کہی تو اوسکے کام صلاحیت پر آوین اور نفس طاعت مین آرام پکڑے

خاصہ ۸۱ جو دشمن کی ظلم کا مقابلہ نکر سکی اور بدلہ نہ لی سکی اس اسم کو تین جمعہ تک لازم پکڑے دشمن رد ہو جاوے اور بغیر ابو ہریرہ کی روایت مین المنعم بہی آیا ہے جو المنعم کو ہمیشہ پڑہی محتاج نہو گیا خاصہ ۸۲ جسکی گناہ بہت ہون اس اسم کی ملازمت کری حق تعالے اوسکی گناہ سب بخشدے

خاصہ ۸۳ جو مظلوم کو ظالم سی رہائی دلوادی یہہ اسم دس بار پڑہے وہ ظالم اوسکی سفارش قبول کری اور جو ہمیشہ پڑہی اوسکا دل مہربان ہو اور تمام خلق اوسپر مہربان ہووے خاصہ ۸۴ جو اسم مالک الملک کے مداومت کرے تونگر ہو اور حاجتین اور مشکلین دونو جہان کی آسان ہون اسیطرح اسم ذوالجلال والاکرام ہی خاصہ ۸۵ جو المقسط سو بار پڑہے شیطان کے شر اور وسوسے امن مین رہی اگر سات سو بار کہی جو مقصود ہو حاصل ہو

خاصہ ۸۶ جسکے اہل واقارب متفرق ہو گئی ہون وقت چاشت کی غسل کری اور منہہ آسمان کی طرف کری الجامع کو دس بار پڑہی ایک انگلی کو عقد کرے پہر اپنا ہاتہہ موںہہ پر ملی تہوڑے عرصہ مین وہ سب جمع ہو جاوین

خاصہ ۸۷ جو طمع مین گرفتار ہو الغنی ہر عضو پر یعنی موںہہ آنکہہ کان ناک ہاتہہ پانؤن وغیرہ پر ہاتہہ رکہہ کر پڑہے اور ہاتہہ نیچے اوتارے حق تعالی طمع وسکی دفع

کرے اور جو ہتر بار ہر روز کہی اوسکی مال مین برکت ہو اور کبہی محتاج نہو ۱۲
خصہ ۸۸ المغنی ہر جمعہ کو بلاناغہ ہزار بار کہی خلقت سی بے پروا ہو ۱۲ خصہ ۸۹ جو المعطی
وظیفہ کری اور یا معطی السائلین بہت کہی کسی سی سوال کا محتاج نہو ۱۲
خصہ ۹۰ جب خاوند جورو مین جہگڑا واقع ہو المانع بیس مرتبہ جب بچہونے
پر جاوے پڑہے حق تعالی اونکا غصہ دفع کرے ۱۲ خصہ ۹۱ جسکو کوئی حال
پیش آوے جمعہ کی راتون مین الضار کو سو بار پڑہے حق تعالی اوس
حال مین اوسکو ثابت رہنا عنایت کرے اور مرتبہ اہل قرب کو پہنچے
۱۲ خصہ ۹۲ جو کشتی مین ہو ہر روزہ النافع لازم کرے کوئی آفت اوسی
نہ پہونچے اور اگر ہر کام سی پہلے اکتالیس ۴۱ بار کہی سب کام اوسکی
خواہش کی موافق ہون ۱۲ خصہ ۹۳ جو جمعہ کی رات کو سات دفعہ سورہ
نور اور ایک ہزار ایک بار یہہ اسم پڑہے اوسکی دل مین ایک نور ظاہر ہو
اور جو صبح کے وقت لازم پکڑے اوسکا دل روشن ہو ۱۲ خصہ ۹۴ جو ہاتہ
اوٹہاوے موںہہ آسمان کی طرف کرے اور یہہ اسم بہت کہی اور
موںہہ اور آنکہون پر ہاتہ ملی اہل معرفت کا مرتبہ پاوی ۱۲ خصہ ۹۵ جسکو غم
یا مہم پیش آوے ستر بار اور ایک روایت مین ہزار بار یا بدیع السموات

والارض کی وہ مہم پوری ہو جاوے اور جو وضو سی قبلہ کی طرف مونہہ
کرکے اتنا کہی کہ نیند آجاوے جو چاہے خواب مین دیکھی [96] ۱۲ اتم جو جمعہ کی
رات سو بار کہے الباقی تمام عمل قبول ہون اور کسی سی رنج و سختی نہ پہونچے
اور رفع دشمن اور دکہہ رنج کے لیے بہت کہی [97] ۱۲ اتم جو ہر روز طلوع آفتاب
کے وقت اسکو سو بار پڑہے کوئی رنج و سختی اوسی نہ پہونچے اور جب
مرے حق تعالے اوسی بخشی اور کہا گیا جو بہت کہی اپنے زمانے کے لوگون سی فوقیت
پاوے [98] ۱۲ اتم جو اپنے کام کی تدبیر نجانی یہہ اسم نماز مغرب اور عشا کی
درمیان ہزار بار پڑہے جو اچہا اور بہتر ہوا اوسپر ظاہر ہوا اور جو ہمیشگی
کرے اوسکی مہمات اوسکی بغیر سعی بنائی جائین [99] ۱۲ اتم جسکو کوئی رنج یا درد
یا مشقت پیش آوے ایک ہزار اور بیس بار پڑہے اطمینان باطن ظاہر
ہو اگر دہشت ہو دہشت جاتی رہے اور مداومت کرے تو حاسدون
اور دشمنون کی زبان بند ہو جاوی اور غصہ بادشاہ کا دفعہ ہو واللہ اعلم
بالصواب بیہہ تمام خاصیتین شیخ عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ کی شرح اسماء حسنی
فارسی سے لکہی گئین + جاننا چاہیے کہ اللہ سبحانہ فرماتا ہے قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ
اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

توکه اے محمد پکارو خدا یا که رحمن کوئی نام ان سی پکارو سو ہین نام اچھی اوسکی
لیے + اور تمام اہل تکسیر اور اہل دعوت اتفاق رکہین اسپر که جو اسم ان نامون
مین سی بہت ذکر کرے اوسکا اثر پڑہنے والے مین یا اوس شخص مین که
جسکی نیت سی پڑہے ظہور کرتا ہے مثلاً اگر عزت او مرتبه کی نیت سی نام
ملک اور عزیز اور معز اور رافع اور علی اور عظیم اور کبیر اور متعالی اور جو اسی
معنی مین ہو بہت ذکر کرے صاحب عزت اور شوکت ہووی اور اگر خافض
اور مذل اور قہار اور قابض اور اوسکی مانند دشمنون پر قہر کی نیت
سی پڑہے دشمن اوسکی مغلوب اور ذلیل ہوجاوین اور اگر رزق کی کشایش
کی نیت سی واسع اور باسط اور غنی اور مغنی اور رزاق اور وہاب اور اوسکی
مانند بہت پڑہے اوسکے مال اور رزق مین بہت وسعت زیاده ہوجاوے
اور اسی قاعده پر اپنے جس مطلب کے لیے جو اسم که موافق اوسکی ہو بہت
پڑہنا حصول مقصد کا سبب ہے اور بعضی لوگون نی ہر اسم کے لیے عدد ابجد حساب سے
اور شرطین اور ساعتین مقرر کی ہین اور مطلوب کے جلد ہونی کا باعث گنتے
ہین بہر حال عمده اس مقدمه مین اوسی اسم کا بہت پڑہنا ہی مقصد حاصل ہونے
کی نیت سی والله اعلم بالصواب فضیلت تلاوت قرانکی سب سے

۵۹

کی عبادتون مین بہت بڑے ہے کہ رسول علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا ہے
جو کوئی ایک حرف قرآن مجید کا پڑہے اوسکا ثواب ایک نیکی پاوے
اور اوس نیکی کا ثواب دس حصہ دیوین نہ گینن کہ الم تمام ایک حرف ہی بلکہ
الف ایک حرف ہے اور لام ایک حرف ہی اور میم ایک حرف اور
فرمایا ہے کہ قرآن پڑہو کہ قیامت کی دن شفاعت کریگا اپنے یار اور پڑہنے
والونکی اور فرمایا کہ قیامت کی دن قران پڑہنے والونکو کہین کہ قرآن کو
بہ ترتیل پڑہتا جا اور بہشت کے درجون مین چڑہتا جا تیرا مکان اوس جگہہ
ہی کہ جس جگہہ قرأت تمام کرے تو اوسکی اور فرمایا کہ قرآن شریف پڑہنا
بہتر ہے تکبیر اور تسبیح اور روزے اور صدقہ سی پس لازم ہی ہر مسلمان
پر کہ ہر روز تہوڑا سا ترتیل اور تجوید کی ساتہہ پڑہے اور وردا اپنا پکڑے
کہ اسکی فضیلت صحیح حدیثون مین بہت وارد ہوئی ہی اگر خبردار ہوا اور
اوسکی معنی سمجہی پس بہتر ہے اور جو نہین تلاوت کی وقت اسقدر جانے
کہ کلام خدا کا ہے اور جو کچہہ اوس مین حکم کیا اور منع کیا اور قصہ بیان
کیے سب سچ اور درست ہین مین ایمان لایا اوس پر فضیلت
جانا چاہے کہ ہرچند تمام قران اور ہر آیت اوسکی بہت بہتر ہے تمام

صاحبان قرآن سے مراد وہ ہیں کہ عمل کرین قرآن پر ۱۲ [illegible]
۶۰
[illegible] وقت [illegible]

دعاؤن اور عبادتون سے لیکن بعضے سورتون اور آیتون کی بزرگی واقع

ہوئی ہے کہ وہ اورون مین نہین ہے چنانچہ فرمایا رسول علیہ السلام نے

کہ سورہ فاتحہ شفا ہی ہر بیماریکی اور ہر چیز کا ایک دل اور خلاصہ ہے اور خلاصہ

تمام قرآن شریف کا سورہ یٰس ہے جو کوئی ایک بار پڑہی دس قرآن شریف

کی تلاوت کا ثواب پاوے اور جو کوئی اوسکو پڑہے البتہ گناہ اگلی دور

ہوجاوین اور اوسکو پڑہواوے مردونکے پاس اور سورہ ملک شفاعت

کرتے ہی اپنی پڑہنوالے کی اور باز رکھتی ہے عذاب قبر سی اوسکو اور جو

کوئی پڑہی ہر رات سورہ واقعہ فقر وفاقہ مین گرفتار نہو اور سورہ اخلاص

برابر ہے قرآن کی تہائی کی ثواب کو اور اذا زلزلت آدہی کو اور قل یا ایہا

الکافرون چوتہائی کو اور فرمایا بہت بزرگ قرآن کی آیتون مین آیۃ

الکرسی ہی اور آیت آمن الرسول آخر سورہ بقر تک ایک خزانہ ہے پروردگار

کے رحمت کا اور فرمایا کہ قل ہو اللہ احد اور معوذتین صبح وشام پڑہنا

محفوظ رکہتا ہے سب بلاؤن سی اور آیۃ الکرسی امن مین رکہتی تمام

موذی چیزون سی **فضیلت** ہر چند کہ ہر آیت قرآن مجید کی کافی ہے

اور پوری ہر مطلب کے لیے اوسکی شفا مین خذ من القرآن ما شئت لما شئت

واقع ہے لیکن تمام قرآن پڑہنی سی سات دن مین اس ترتیب پر دعا
بہت جلد قبول ہوتی ہے جمعہ کے دن فاتحہ سی آخر مایدۃ تک اور ہفتہ
کے دن انعام سی آخر توبہ تک اور اتوار کے دن یونس سے آخر مریم تک
اور پیر کے دن طہ سی آخر قصص تک اور منگل کے دن عنکبوت سی آخر ص
تک اور بدہ کے دن زمر سے آخر رحمن تک اور جمعرات کی دن واقعہ
سے آخر قرآن تک جب ختم کرے سجدہ کرے اور حضرت حق تعالے
سی مطلوب اپنا چاہے اور سورتون اور آیتون سی جو کچہہ معنی مین اپنے
مطلب کے موافق پاوے اور اوسکا عمل بزرگون سی بہی ثابت ہوا ہو اوسکا
اختیار کرنا بہت اولی اور انسب ہے چنانچہ ختم سورہ فاتحہ کا اور سورۂ
یس کا اور سورۂ اخلاص کا مطلب کے لیے کافی ہے اور جو کچہہ حصول مطلب کے
مقدمہ مین خواہ جلالی ہو خواہ جمالی کبریت احمر کا حکم رکہے اور اسم اعظم
کنا ہے آیت کریمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ
الظّٰالِمِیْنَ ہگو کہ رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ یہہ دعا ذوالنون علیہ السلام
کی ہے کہ مچہلی کے پیٹ مین کی تہی اور دعا نہین کرتا کوئی شخص مسلمانون
مین سے اس آیت کے ساتہہ کسی امر مین کہ ہو مگر قبول کی جاتی ہے

اوسکی دعا حق ہے کہ یہہ ایک دعاہی نہایت مجرب تاثیر مین جس کام
مین کہ چاہے اس آیت کریمہ کی ساتھہ دعا کرے اور بزرگ اسکی جلد
تاثیر ہونے مین اور خلاف ہونے مین اجماع اور اتفاق رکہین اور اوسکا
طریقہ کئی طرح پر ذکر کیا ہے سب طرحون مین بہت آسان یہہ ہے
کہ بارہ دن تک حصول مقصود کی نیت سے بارہ ہزار بار پڑہے اگر
نہ پڑہ سکے تو بارہ سو دفعہ پڑہے اول و آخر کئی بار درود لازم پکڑے
اور دوسرا طریق یہہ ہے کہ سوالاکہہ بار تک پڑہے پہر حال اوسکی قوت
اور تاثیر مین شک نہین کہ کوئی عمل ایسا کہ قرآن سی بہی اور حدیث
سے بہی اور بزرگون کے قول سے بہی ثابت ہو
سوا اسکے نہین پایا جاتا کہ اوسکی شان مین آیہ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ
مِنَ الْغَمِّ وَكَذَٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ منصوص ہوا فضیلت جانو کہ استغفار
کرنا اور بخشش مانگنا حق تعالے سی بہترین اعمال ہے اور قرآن
مجید مین آیہ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ کی مانند حد سے
اور گنتی سے زیادہ وارد ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا یا خوشی اور خوبی اوس شخص کو ہے جسکے نامہ اعمال مین بہت استغفار

٦٣

پاک ہو جاوے اور استغفار کرنیوالی اپنے گناہوں سی پاک ہو دین گویا
کچھ نکیا اوسنون نے اور فرمایا کہ توبہ کرو اور استغفار کرو کہ تحقیق مین توبہ
کرتا ہون ہر روز سو دفعہ اور فرمایا کہ جب بندہ اقرار کرتا ہے اپنے
گناہ کا اور رجوع کرتا ہی خدا تعالی طرف اپنے گناہون کی بخشش کے
لئے بخشش کرتا ہے اوسپر اللہ تعالے اور فرمایا جو کوئی مداومت
کرے استغفار پر ہر تنگی مین دو دنیا کی حق تعالے اوسپر آسان کرے
اور بغیر گمان کی روزے پہونچاوے اور فرمایا کہ سید الاستغفار
اور سب مین بہتر یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ
وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ
عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّا اَنْتَ ــــ جو کوئی اسکو پڑہے دن مین اور مرے بہشتی
ہووے اور جو کوئی رات کو کہی اور مرے وہ بہشتی ہووے اور
فرمایا جو کوئی مجلس مین بیٹہی اور لہو و لغو بہت سرزد ہوئیں کہے اپنی
آخر مجلس مین سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ

ان

أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ ؎ بخشے

جاوین گناہ جو اوس مجلس مین ہوی ہین پس لازم ہے ہر مسلمان پر کہ ہمیشہ استغفار اپنے اوپر لازم کرے کہ رسول علیہ السلام باوجودیکہ تمام گنا اونکے بخشے گئی ہر روز سو دفعہ توبہ و استغفار کرتے تھے

فضیلت درود بھیجنا محمد مصطفے صلی اللہ علیہ آلہ وسلم پر بزرگترین طاعات ہے کہ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا حضرت حق تعالے فرماتا ہے اور آنحضرت علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا جو کوئی ایک بار مجھپر درود بھیجے اوسپر خدا تعالے دس بار رحمت بھیجے اور اوسکے لئے دس درجے بلند کئے جاوین اور اوس کے نامہ اعمال سے دس برائیان دور کی جاوین اور بڑا نزدیک میرا لوگون مین قیامت کی دن وہ شخص ہوگا جو مجھ پر بہت سا درود پڑہتا ہے اور بہت لائق محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کے شفاعت کی وہ شخص ہی قیامت کی دن جس نے درود بہت حضرت پر بھیجا **فضیلت** قاعدہ کلیہ طاعات و عبادات مین وہ ہے کہ جو عمل و فعل کہ اوس مین ان صفتون مین سے ایک ہو موجب ثواب اور باعث اجر کا ہوتا ہے سبب ہو خاص ذکر خدا کا اور

یا ایہا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما

فتح الرحمن

دوستی اور تعظیم اور مان لینا اوسکے حکمونکا اور یاد دلانیوالا ہو عاقبت
اور آخرت کی احوال کا اور باعث ہو خدا کی خلق کی نفع پر اور اونکی
ایذا کی رفع پر اور دور کرنیوالا ہو بری اوصاف سی جیسے بغض
اور حسد اور اپنے بڑائی اور دکہاوا اور چاہت اور دنیا کی دوستی
اور آخرت کی سستی اور غیبت اور جہوٹہ اور چغل خوری اور
بے حیائی اور لغو اور نزدیک کرنیوالا ہو اچہی صفتون کی ساتھہ
جیسے صبر توکل تسلیم و رضا اور ذکر اور فکر اور قناعت اور اوسکی مانند
جو فعل اور جو عمل کہ اوس مین ایک ان کامون سی پایا جاوی موجب
اجر آخرت کا ہوتا ہے لیکن بشرطے کہ کوئی وجہ منع شرعی کی جہتون
سے اوس مین نہ وارد ہو اور نیت صحیح کی ساتھہ ہو کہ کوئی عمل بدون
دل کی نیت کے قبول نہین کہ حدیث اِنَّمَا الاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ نص قطعی ہے

باب چوتہا بعضے نصیحتون مین اور ضروری حکمونمین

جاننا چاہئے کہ آدمی کو جب تک زندگی ہے ضروریات بشریہ سے
ناچاری ہے جیسے کہانا پینا ستر ڈہانپنا نکاح کرنا مکان و بچھونا
اور انہین سے ہر ایک کو زیادتی ہے اور کمی نہ اوسکی زیادتی کو بہتا

ہے نہ اوس کی کمی کو پس لازم ہے کہ اپنے سب کاموں مین میانہ روی
اختیار کرے کہ خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا واقع ہے اور میانہ روی ہر
کاموں مین بہت بہتر اونکے بیچ کا کام ہے ۱۲
کے لوگونکی مراتب کی موافق ہے اور بہت چیزین ہین کہ ایک کے حق مین
زیادتی ہے اور دوسریکے حق مین اعتدال بلکہ کمی ہے بس احوال اور
طور ہر جنسونکے اور ہر قومون کے اور ہر کسبونکے اور ہر پیشونکے قیاس
کرکر مقدار توسط کی نکالین اور زاید کسب کے طلب مین اپنے تئین سختی اور
رنج مین نڈالین اور یہہ ایک اصل ہے شامل کتنی جزئیات ضروریہ کثیرہ
کو کہ ضبط اوسکا رسالہ کی درازی کا سبب ہے نصیحت ہر علم اور ہر فن اور
ہر حرفہ کہ چاہین حاصل کرین اور سیکھین اول اوسکی ضروریات واجب
جانین اگر اوسکے حاصل کرنیکے بعد فراغت وقت سے ہاتھہ دیوے زواید کو
حاصل کرین اور ایسا نہو کہ طَلَبُ الْکُلِّ فَوْتُ الْکُلِّ ہوجاوے
سارے کا ڈھونڈھنا کھونا ہے سب ۱۲
مثلاً علمون مین جو حاصل کیئے جاتے ہین اول فقہ اور حدیث تفسیر عقاید
اور طب پڑہین بہ استعداد اپنے موافق اور وسعت وقت کے مطابق
حکمت اور فلسفہ اور منطق مین مشغول ہون اور اسی پر قیاس کرین ❊
نصیحت جب کوئی امر یا ہم پیش آوے چاہیے کہ اوس فن کے

جانے والون سے جو اپنی خیرخواہ ہین مصلحت اور مشورت کرین کہ شاورہم
فی الامر وارد ہے اور مشورہ دینے والے کو چاہیئے کہ پوری دریافت کام مین ۱۲
و بغیر کسی کا پاس کیے جو بہلائی برائی فایدہ نقصان پاوی صاف کہلا کہدے
المستشار مؤتمن بعد اوسکے اگر اوس کام مین اپنی بہتری دیکہین
اختیار کرین اور جو نہین چہوڑ دین اور اس مقدمہ مین نماز استخارہ کہ
صحیح حدیث کی ساتھہ ثابت ہے بہت نافع ہے چاہیئے کہ پہلے ہر کام
سے تین دن یا سات دن دو رکعت نماز ادا کرے اور سلام کے بعد یہہ
دعا پڑہے اللهم انی استخیرک بعلمک واستقدرک بقدرتک
واسالک من فضلک العظیم فانک تقدر ولا اقدر
وتعلم ولا اعلم وانت علام الغیوب اللهم ان کنت
تعلم ان هذا الامر خیر لی فی دینی ومعاشی وعاقبة
امری وعاجله وآجله فاقدره لی ویسره لی ثم
بارک لی فیه اللهم ان کنت تعلم ان هذا الامر شر لی
فی دینی ومعاشی وعاقبة امری وعاجله وآجله
فاصرفه عنی واصرفنی عنه واقدر لی الخیر

حیث کان ثم رضنی بہ اور ہذا الامر کی جگہہ اوس کام کا نام
لیوے اگر اوسکے حق مین بہتر ہو وہ کام صورت باندہے اور جو نہین
دور ہو جاوے اور یہہ نماز ہے مجربات سی نصیحت دو چیزین ہین
کہ اوسکو کسی وقت ہاتہہ سے بجانے دین اور چہوڑین خواہ مشکل ہو
خواہ آسان سہل ہو خواہ سخت ایک تدبیر ہے دوسرے استقلال
نصیحت زندگانی کئی دن ہے جان لین کہ آخر چہننا ہے اور
چہوڑنا دنیا کی واسطے کسیکی دشمنی نکرین اور نہ کسیکا عیب
کہین اور نہ بد کہین خصوصا عیب ایک فرقہ خاص کے علانیہ
ذکر نکرین اور جب تک ہوسکے کسی پر رشک نکرین اور جو بیہودہ
بیفائدہ زبان پر نہ لاوین اور بری بات کسیکی کسیکو نہ پہنچاوین
اور اپنے تئین بخل اور نامردی سے جہان تک ہوسکے
بچاوین اور خوش رہین اوس چیز سے جس سے اللہ راضی
ہے اور اپنے تئین بہت بہتر اور برا نہ گنین اور اترانا
اور نخوت دل مین نہ گہسنے دین اور جہانتک ہوسکے جہان
کی سنواری مین کوشش کرین اور کسی کے درمیان لڑائی

عیب ایک شخص خاص کا ذکر کرنا غیبت ہے ۱۲

جهگڑا نہ کرواوین اور حلال کہاتے اور سچ بولتے ہین اور اپنا
حال مضبوط رکہتے ہین مطابق شرع کے پوری کوشش کرین
کہ سب طائفون اور عبادتون کا سرا اور کلمہ خیر سے اپنی اور
بیگانے کے حق مین بازنہ ہین اور امر معروف اور نہی منکر پوری
سنانا اچھے کام کا ۱۲ بازرکہنا بری کام سی ۱۲
کوشش کرین اور اگر نہ طاقت رکہین دل سے ناخوش رہین اور
آپ اوس فعل کے مرتکب نہون نصیحت عقل اور دانائی اور
سمجھ اور شناخت ہر چند یہ خلقی ہین پر بسبب تجربون اور
داناؤن کی صحبت سے اور عقلی علمون کی حاصل کرنے
اور اخبار اور نصیحتین سننے سے بڑہتے ہین پس چاہیے
کہ ایسی کوشش کرین کہ ہر روز قواے عقلی قوی کرتے رہین اور
اپنے تئین تکلیف اور فکر کر کر عقلمندون مین گردانین نہ احمقون
کی گروہ مین ڈالی رکہین نصیحت چاہتا ہے کہ سب +
طورون اور وضعون مین شریفون اور نیک بختون کی لایق
رہین اور اجلافون کی صحبت اور اونکی وضعون سے ++
بہاگتے رہین نصیحت چاہیے کہ دنیا کے ہر کام مین جلدی

نکریں اور بے مشورہ اور بے تدبیر کوئی کام نکریں نصیحت اپنے
تئیں نکما اور بے کار نچھوڑیں آخرت کا کام کریں اور جو ہنوے کے
تو دنیا کا کام ہاتھہ سے نکھوئیں نصیحت صبح کے وقت نیند سے
جاگیں اور نماز ادا کریں اور اپنے نماز کی جگہہ پر سورج نکلتے
تک بیٹھے رہیں اور تسبیح اور تہلیل اور تکبیر کہیں اور استغفار
کریں اور قرآن شریف کی تلاوت کریں اور آیتیں اور دعائیں
اپنی جان مال کی نگہبانی کی پڑھ کر پناہ کریں اور اس امر میں
بہت بہتر تینتیس ۳۳ آیتیں ہیں اگر طاقت نرکھیں تو سورۂ
فاتحہ اور آیۃ الکرسے اور چہار قل پر اکتفا کریں اور دعاؤں
میں بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض
ولا فی السماء وھو السمیع العلیم
تین بار پڑہنا بہت خوب چیز ہے کہ صحیح حدیث اوسکی
فضیلت میں واقع ہے جب شام ہووے لڑکوں کو گہر میں
لادیں اور انگنائی میں نہ نکلنے دیں اور جب رات آوے
گہر کے دروازوں کو قفل لگادیں یا زنجیر اور آیتیں اور

دعا مین پناہ کی پڑہین اور چراغ بجہادین اور آگ ٹھنڈی کرین
اور برتن ڈہانپین اور ہتہیار اور لکڑی اپنے پاس رکہین اور
جو ہوسکے خوف کی جگہہ مین لوگونکو نگہبانی پر مقرر کرین اور
آپ محفوظ جگہہ مین رہین اور بالکل غفلت مین نہ سورہین نصیحت
جب دو طرح کی محنت اور بلا پیش آوے جس حیلہ سے کہ جاہین
کنارہ کرین اور جو ہوسکے تو بہت آسان اوسکی اختیار کرین
مَنِ ابْتُلِیَ بِبَلِیَّتَیْنِ فَلْیَخْتَرْ اَھْوَنَھُمَا
نصیحت زندگی کے دن اور اپنی صحت غنیمت گنین بے
پوری ضرورت کے ہلاکت مین نہ پڑین اگر بیمار ہون ماہر اور
تجربہ کار حکیم کے پاس جاوین اور اوسکو اختیار دین اور تدبیر
اور دوا اور غذا مین مخالفت نہ کرین اور بغیر ظاہر ہونے صاف
خطا کی دوسرا طبیب نہ ڈہونڈین نصیحت بغیر پوری ضرورت
کی سفر مین نجاوین اور جب مسافر ہون تو اچہے دن اور اچہی ساعت
مین نکلین اور راہ محفوظ مقرر کرین اور رفیقون کی اکٹہا کرنے
مین اور رہبر اور لڑائی کے ہتہیار وغیرہ مین پوری کوشش کرین

اور رستے کی امن کا بہروسا نکرین اور اسباب ضروریہ ساتھہ رکہین
جیسے چہری اور قینچی اور پہاوڑا اور کدال اور تبر اور سوئی تاگا اور
اوسکے مانند جب قافلہ اور ہمراہی کوچ کرین آپ درمیان رہین
اور جب منزل مین اوترین قافلہ کے ہمراہ رہین کسیطرح جدا
اور الگ نہون اور رات کے وقت سفر مین شہر سے زیادہ
احتیاط کرین اگر ہو سکے بعضی دوائین ضروری کہ اکثر
اوسکے ساتھہ احتیاج پڑے ہمراہ رکہین اور اپنے چارپایہ پر
اتنا بوجہ نہ لادین کہ اوسکے اوٹھانے سے تنگ آوے ؛
اور اپنے رستہ توشہ کی محافظت کرین اور اگر ہوسکے سفر کے
دنون سے زیادہ اوٹھا رکہین شاید کہ سفر بڑا ہو جاوے یا
منزلون مین رہنے کا اتفاق پڑے نصیحت جو امر کہ پیش
آوے اوسکے انجام کو سوچین اور اوسکی ضرورتین ؛
تفصیل کے ساتھہ وہ بیان کرین اور احتیاج سے پہلے تیار
کرین نصیحت کاریگری اور حرفہ مین جو بہتر ہو اور ضرور ؛
ہو اختیار کرین اگرچہ محتاج نہون اور کوئی کسب اور اچھا حرفہ

سیکہنے مین شرم نکرین نصیحت کوشش پوری اسپر کرین
کہ ضروری فنون اور علمون پر آگاہ ہوجاوین اور ہر امر مین کہ اوسکا
وقوع زیادہ ہو دسے تجربہ اور اطلاع بہم پہنچاوین نصیحت
مجلس کی علم جیسے خط اور انشا اور شعر اور نقل اور لطیفہ
نادر اور صنعتین عجیب اور تقریر کی صفائی اور لکہنے کی قدرت
اور علم حساب خوب سیکہین نصیحت رعایت آداب
گفت و شنود کی اور نشست و برخاست کی ہر جگہہ اور ہر
مکان مین ضرور لازم ہے خصوصاً عام مجلسون مین کہ اوسکی رعایت
رکہنے مین بہت کوشش کرین اور محافظت پوری کرین کہ کوئی
بات بیجا اور لغو حرکت سرزد نہو اور کسی کام مین مخالفت مجلس
والونکی روا نرکہین اور مجلس کے سردار کی مرضی کی رعایت بہت
ہی ضروریات سے گنین اور جو آپ مجلس کی سردار ہون تو ہر
شخص کی احوال کے ساتہہ اوسکی قدر کے موافق تعظیم اور تکریم
مین رعایت کرین اور بیبلا کوئی حرف نکہوین اور کوئی کلام ایسا
نکرین کہ کسی سردار اور کمتر پر گران پڑے نصیحت شادی

مین اور غم اور غصہ مین ایسا کام نکرین کہ اوسکی شرمندگی دوسری
بار کہینچین اور غصہ کے وقت اپنے تئین تہا بنین ایسا سخت
حرف نکہین کہ اگر آپس مین موافقت ہو تو اون سے ندامت ہو
نصیحت اپنی عادت ہرگز لعنت اور گالیون کی نکرین اور
جو کسی کام کی جو شرع مین یا لوگون مین برا ہے عادت ہو جاوے
تکلف کر کر اوسے چہوڑ دین نصیحت عمدہ صفتین اچہی
بردباری اور حلم اور سخاوت اور شجاعت اور پاکدامن
ہونا اور درگذر کرنا اور اچہی خو اور شرم ہے چاہتا ہے
کہ انکے حاصل کرنے مین اور کامل کرنے مین کوشش کرین
اگر یہہ صفتین اون مین ہنون خواہ نخواہ اپنے مین یہہ صفتین
حاصل کرین کہ کوشش اور کسب کو ہر کام مین بڑا دخل ہے
اگر جبلی ہنو اوسکو ہمیشہ کرنے سے اور ضبط کرنے سے گویا
جبلی ہو جاتا ہے نصیحت علما کی محبت اور پرہیزگارونکی
ساتہہ سے بجانے دین اور غنیمت گنین کہ اکسیر اعظم ہے کہ آخر
ہر کوئی اپنے ہم نشین کا حکم پیدا کرلیتا ہے نصیحت بیمار کے

بیمار کی پوچھنا اور مصیبت زدہ کی تعزیت کرنا اچھی فضیلتون
مین سے اور بہتر خلقون مین سے ہے اور موجب اجر ثواب کا
ہے **نصیحت** ہر فرحت اور نعمت کے بعد الحمد للہ رب العالمین
کہین اور ہر محنت اور مصیبت کے بعد انا للہ وانا الیہ راجعون
پڑہین اور اوسکے پیچہے کہین اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِی فِی مُصِیْبَتِی
وَاخْلِفْنِی خَیْراً مِّنْھَا **نصیحت** آداب ہر عمل اور
ہر فعل کا جو آداب کی کتابون مین لکہا ہوا ہے بجا لاوین جیسے کہانا
پینا اوٹہنا بیٹہنا ملنا جلنا اور سوا اسکے **نصیحت**
بڑی دولت مندی مین اور نہایت محتاجی مین جہان تک بنے
اپنی پہلی خو سے نہ پہرین اور اپنی دولت پر اتنا نہ اتراوین
اور نہ اپنی غریبی اور محتاجی پر گہبراوین مصرع
یہہ مال اس جہانکا ناپایدار ہے + اِنَّ الْمَالَ غَادٍ وَّرَائِحٌ
صبح کو شام کو یہہ مال یونہین آتا جاتا ہے فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا
اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا لہ پس تحقیق سختی کے ساتھہ آسانی
ہے بیشک سختی کے ساتھہ آسانی ہے + حافظ کا شعر ہندی کیا

کہا بیت خوشی کی پہنچی خبر غم کی دن رہین گی نہین ٭ رہی نہ ویسی
توبہی ایسی دن رہین گے نہین ٭ کہ گردون گردان جہان ہی جہان نہ خرم
نہ لادلپر جہانکا رنج راحت سی ہو خرم ٭ جہانکا طور گاہی اسطرح گاہ اوسطرح
ہیگا ٭ نصیحت اپنی زندگی کے دن غنیمت جانکر الدنیا مزرعۃ
الآخرۃ گنین اور دل کو نیک عملون پر لگاوین جب موت کے
قریب پہونچین بہت سے استغفار اور لا الہ الا اللہ اپنا شغل کرین
اور اپنے اہل وعیال کو وصیت کار خیر کے اور صبر اور استقامت
کی کرین اور جو باری تعالے کا فضل مددگار ہو اپنے جان کلمہ
لا الہ الا اللہ پر سونپین خاتمہ اسپر بعد اسکے کہتا ہے
بندہ درگاہ کریم کا محمد اہل اللہ بیٹا شاہ عبد الرحیم کا کہ باعث
اسکے تصنیف کا اور اس مقالہ کی تالیف کا یہہ ہوا کہ طلب
علم ہر مسلمان پر فرض ہے اور اوسکے حاصل کرنے سے
ہمتین بہت قاصر ہین اس لیے یہہ مناسب معلوم ہوا کہ ضروری
عقیدے اور فقہ اور افضل فضیلتین عملون کی اور نصیحتین اور
حکمتین بطور اختصار کے کتنی ورقون مین لکہی جاوین تو جو کوئی

پڑھے تھوڑے عرصہ مین اور کئی دنون مین اوس کو حاصل کرنے سے فایدہ مند ہو جو حق تعالے کی مدد سے اس مقدمہ مین چار بابون مین لکھا پایا اور پورا اختتام کا پہنا اوسکا نام چار باب ٹھہرا فالحمد للہ اولاً و آخراً و ظاہراً و باطناً ٭٭

ابیات

شکر خدا کہ ترجمہ اسکا ہوا تمام
پس ہو عمل سے فایدہ اسکے مین مدام

دونو جہان مین ہیگا کفایت یہی کمال
آتی مسایل اسکی ہین سب حاجتون مین کام

ہی یہ بہا یہ نسخہ عجب چشمہ زلال
بیان مین کیا گیا ہی جو قلزم کو فیض عام

سچ تو مصنف اسکے بڑے ماہر سر در
اسرار کا کیا ہی جو دا اسطرح مقام

بھائی تھے اوسکی شاہ ولی خدا الحق
اولاد اونکی نام خدا سب سے ہو عظام

ہین وہ حسب نسب مین شریف و نجیب شیخ
مشہور ہین جہان مین وہ عزت سے لاکلام

سب سے علوم اونکو تصوف بھی خاص صاف
علم حدیث و فقہ و تفاسیر اور کلام

اوصاف ہو سکین نہ زبانسی بیان اگر
پر بوی مشک آپ چھپاتی ہی مشک نام

بعضے جو ہیں تو کہ شکل بزرگونکی لین بنا
ملکر سبھو نمین رکھین غرض کا جو وہ سلام

بیٹھے ہون زیادہ تھے سے مزمی مین خاک ہو
دلسی ہون بہتر ہو کی طرح در پی امام

یارب ہمین تو ایسی سبہکو نجات دے	حرمت سے اونکی جنکو دیا تونے احترام
اب زندگی کہ کٹتی دنونکی ہے مستعار	شہر امن مین بادی آلہی ہیہ انتظام
آرام اولیا کی محبت مین ہو سدا	صحبت مین عالمونکی ہدایت کا ہو نظام
پورا ہوا یہہ ترجمہ اب تو کمال چاہ	تو ہون شفیع حق مین تیری خلق کا امام

شعبان کی ہی پانچوین اور جمعہ ہے کمال
نافع عظیم کیا ہوا کہہ سال اختتام



خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنۃ کہ رسالہ حاوی مسائل فقہ مسمی بہ ترجمہ چار باب
مطبع نامی منشی نول کشور صاحب مقام لکھنو مین
بماہ ستمبر ۱۸۷۳ عیسوی مطابق ماہ رجب
سنہ ۱۲۹۰ ہجری طبع ہوا +
فقط

